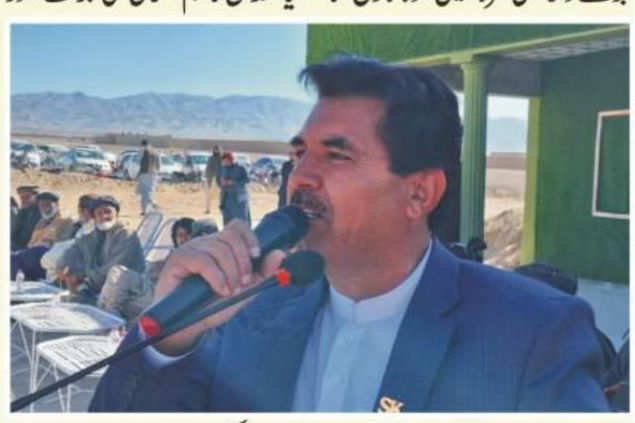

عوام کی آواز پاکستان کی آواز
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

The Daily ★★ ZEBA-E-PAKISTAN ★★★
روزنامہ
زیبائے پاکستان
کوئٹہ
ڈپٹی ایڈیٹر: محمد عرفان
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
رجسٹرڈ نمبر RIO/27/353
قیمت 15 روپے

جلد نمبر 21
بروز پیر 23 نومبر 2026ء/ 12 جمادی الثانی 1448ھ
شمارہ نمبر 236

پاکستان نے بھارت سمیت تمام ایس سی او ممالک کو مکالمے کی دعوت دیدی

بامعنی بات چیت مختلف نظریات اور ثقافتوں کے درمیان ہی ہوتی ہے اور اگر تمام نظریات ایک جیسے ہوں تو وہ مکالمہ نہیں رہتا، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی

پاکستان دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثر ہے روز لاشیں اٹھاتے ہیں، ہم دہشت گردی کے خلاف جو کرنا پڑا کریں گے انڈیا کو کئی بار مذاکرات کی دعوت دے چکے لیکن بات آگے نہیں بڑھی

نئی دہلی (جی این ایم) پاکستان نے بھارت سمیت شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے تمام رکن ممالک کو مکالمے کی دعوت دیتے ہوئے ثقافتی تعاون، تاریخی ورثے کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے 3 نکاتی فارمولا پیش کردیا، بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں ایس سی او کے تحت تہذیبوں کے درمیان مکالمے کے وزارتی فورم سے اردو میں خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے شاہ چارلس سوئم کو سفارتی اسناد پیش کردیں

شاہ چارلس سوئم سے ملاقات، صدر اور وزیراعظم کے خیرسگالی پیغامات بھی پہنچائے

لندن (جی این ایم) برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے شاہ چارلس سوئم کو سفارتی اسناد پیش کردیں۔ ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے سینٹ جیمز پیلس میں منعقدہ خصوصی تقریب کے دوران برطانوی بادشاہ شاہ چارلس سوئم (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

مستونگ، پولیس کی بڑی کارروائیاں، قتل، ڈکیتی اور بھتہ خوری میں ملوث ملزمان گرفتار

گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران اہم مقدمات ٹریس کرلیے گئے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، ایس ڈی پی او

مستونگ (جی این ایم) ایس ڈی پی او مستونگ محمد رفیق حمزہ نے ایس ایچ (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

گوادر میں پاکستان اوورسیز انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا معاہدہ

گوادر میں انجینئرنگ وٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط، پانچ سالہ تعاون طے

گوادر (خ ن) حکومت بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی، نوجوانوں کو جدید فنی وتکنیکی تعلیم سے آراستہ کرنے اور گوادر کو میری ٹائم وصنعتی ترقی کا مرکز بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی، پاک (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

شعبہ صحت کی بہتری کیلئے انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں، وزیر صحت

سرکاری ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، دل کے مریضوں کا مفت علاج، ہیلتھ کارڈ اور ڈیجیٹل نظام کا فروغ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیر صحت

حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کو معیاری طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں تاکہ کسی بھی مریض کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے

کوئٹہ (جی این ایم) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں شعبہ صحت کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، جدید طبی سہولیات کی فراہمی، دل کے مریضوں کے علاج اور محکمہ صحت میں ڈیجیٹل نظام کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گوادر جدید کے طلبہ کا گوادر پورٹ و بزنس سینٹر کا دورہ

طلبہ کو عملی آگاہی دینے کے لیے مطالعاتی دورہ، گوادر پورٹ اور فری زونز کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی اور طلبہ کو جدید علمی وعملی تجربات سے روشناس کرانے کے وژن کے تحت گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گوادر جدید (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

لاہور، وزیر داخلہ محسن نقوی نادرسمارٹ سنٹر پیکوروڈ کے دورے کے موقع پر بزرگ خاتون کی شکایت سن رہے ہیں

مخصوص طبقہ ملک پر مسلط ہے، ان سے جان چھڑانی ہوگی: حافظ نعیم

مارشل لا، ہائبرڈ نظام، نام نہاد جمہوریت ہو تو یہی لوگ اقتدار میں ہوتے ہیں کراچی میں اکثریت جماعت اسلامی کو ملی اور پھر کس نے میئر کو قابض کیا

حکومت کی پالیسی کی وجہ سے ملک میں مایوسی ہے، بلوچستان کا اصل خزانہ یہاں کے نوجوان ہیں، بلوچستان کے لوگوں کو گیس فراہم نہیں کی جارہی ہے

کوئٹہ (جی این ایم) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ مخصوص طبقہ ملک پر مسلط ہے، ان سے جان چھڑانی ہوگی۔ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمٰن کا کہنا تھا کہ مارشل لا، ہائبرڈ نظام، نام نہاد جمہوریت ہو تو یہی (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

سرکاری اسکولوں میں درسی کتب کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ

اسکولوں کی بحالی اور داخلہ مہم کے مثبت نتائج، سرکاری اسکولوں میں درسی کتب کی طلب میں نمایاں اضافہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے ترجمان نے کہا ہے کہ صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں درسی کتب کی طلب میں گزشتہ تین سال کے دوران غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو سرکاری تعلیمی اداروں کی بحالی، طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد اور تعلیم کے (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

تنازعات کا حل مذاکرات اور سفارتکاری ہی ہونی چاہیے

بلاول بھٹو زرداری

افغانستان سے امریکی انخلا کے بعد جدید اسلحہ دہشتگردوں کے ہاتھ لگا۔ ان کا کہنا تھا پاکستان عالمی طاقتوں کے درمیان محاذ آرائی کے بجائے تعاون کا حامی ہے

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹوزرداری نے کہا ہے کہ امریکا ایران مذاکرات میں پاکستان کا فعال سفارتی کردار جاری ہے۔ ترک میڈیا کو انٹرویو میں چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹوزرداری نے واضح کیا کہ پاکستان خطے میں امن اور مذاکرات کے ذریعے تنازعات کا حل چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران مذاکرات کی کامیابی عالمی معیشت کے مفاد میں ہے، ایران جنگ کے معاشی اثرات پوری دنیا کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں۔ بلاول بھٹو نے افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی کو پاکستان کیلئے بڑا سکیورٹی چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ افغانستان سے امریکی انخلا کے بعد جدید اسلحہ دہشتگردوں کے ہاتھ لگا۔ ان کا کہنا تھا پاکستان عالمی طاقتوں کے درمیان محاذ آرائی کے بجائے تعاون کا حامی ہے، پاکستان امریکا اور چین کے درمیان پل کا کردار ادا کرتا رہیگا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون علاقائی استحکام کے لیے اہم ہے۔ چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹوزرداری نے کہا ہے کہ امریکا ایران مذاکرات میں پاکستان کا فعال سفارتی کردار جاری ہے۔

مسقط، وفاقی وزیر علی پرویز ملک اور عمان کے وزیر توانائی سالم العوفی پیٹرولیم مصنوعات کی خرید وفروخت کے معاہدے پر دستخط کے موقع پر موجود ہیں

عوام کو تیز رفتار اور بہترین خدمات کی فراہمی ہمارا مشن ہے، محسن نقوی

لاہور، وفاقی وزیرداخلہ کا نادرا سنٹر پیکو روڈ کا دورہ، شہریوں کے مسائل سنے، رش کے باوجود شہریوں کیلئے اچھے انتظامات کرنے پر نادرا حکام کی تعریف

شہریوں کی ہر موقع پر مکمل رہنمائی کی جائے تاکہ انہیں بار بار آنے کی زحمت نہ ہو، انچارج اور عملے کو شاباش دی

لاہور (جی این ایم) لاہور میں وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے نادرا سنٹر پیکو روڈ کا دورہ کیا اور شناختی کارڈز سمیت دیگر دستاویزات بنوانے کیلئے آنے والے شہریوں کے مسائل سنے۔ وفاقی وزیرداخلہ نے تقریباً دو گھنٹے تک سنٹر میں موجود شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ محسن نقوی نے بزرگ خواتین کے شناختی کارڈز سے متعلق مسائل فوری حل کرنے کی (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل کا مڈوائفری اسکول گوادر کا دورہ

زچہ و بچہ کی صحت اور معیاری طبی تعلیم پر زور، ڈی جی ہیلتھ کا گوادر مڈوائفری اسکول کا معائنہ

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور صوبائی حکومت کی صحت عامہ کی سہولیات میں بہتری، معیاری طبی تعلیم کے فروغ اور تربیت یافتہ طبی عملے کی تیاری کے اقدامات کے تحت ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے کمیونٹی (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

نئے صوبوں کا قیام ملک کی ترقی اور سلامتی کیلئے ناگزیر ہے، مصطفیٰ کمال

وزیراعظم چاہیں تو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلا کر ریفرنڈم کی منظوری بھی لے سکتے ہیں، آصف علی زرداری سمجھدار ہیں اور جانتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے

اگر صوبوں کی گفتگو آفیشل نہ ہوتی تو اب تک اسے کوئی نہ کوئی رکوا دیتا، اب کوئی پارٹی نہیں بلکہ ریاست بچانے کا وقت آگیا ہے، وفاقی وزیر صحت

کراچی (جی این ایم) وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال کا کہنا ہے کہ نئے صوبوں کا قیام ملک کی ترقی اور سلامتی کیلئے ناگزیر ہے۔ ایم کیو ایم رہنما مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ کوئی کچھ بھی کرلے وہ نئے صوبوں کی تحریک سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اور اگر کراچی کو وفاق کا حصہ (باقی صفحہ 2 نمبر 32)

ڈپٹی کمشنر لورالائی کی زیرِ صدارت بی آر ایس پی منصوبے کی تحقیقات کا جائزہ اجلاس

سرکاری وترقیاتی فنڈز میں شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ڈپٹی کمشنر لورالائی کا آڈٹ اجلاس سے خطاب

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیرِ صدارت بلوچستان دیہی معاونتی پروگرام (BRSP) کی انتظامیہ اور آڈٹ ٹیموں کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں یونین کونسل شاہ کاریز میں بلوچستان دیہی معاونتی پروگرام اور پاکستان تخفیفِ غربت فنڈ (PPAF) کے اشتراک سے جاری مال مویشیوں کی فراہمی کے منصوبے میں مبینہ مالی (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

سعودی حملے میں تارکین وطن کی کشتی پر سوار 19 افراد ہلاک ہوگئے، حوثیوں کا الزام

صنعا (جی این ایم) یمن میں حوثی حکام نے سعودی افواج پر ایک شہری کشتی کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

یمن میں بے گھر افراد کی تعداد 3 لاکھ 57 ہزار تک پہنچ گئی، اقوام متحدہ

نیویارک (جی این ایم) یمن میں جاری جنگ، بدامنی اور سکیورٹی صورتحال کے باعث بڑے پیمانے پر نقل مکانی کا سلسلہ جاری ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ گزشتہ اگست (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

Kurgulann
Güzellikler
CONSTRUCTED BEAU
KAD
استنبول، وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ ترکیہ کی وزیر ماہینور اوز دیمیر گوکتاش سے منعقدہ سمٹ کے موقع پر ملاقات کررہے ہیں

جنوب مشرقی غزہ میں اسرائیلی ڈرون حملہ، ایک فلسطینی شہید

غزہ (جی این ایم) جنوب مشرقی غزہ میں صلاح الدین اسٹریٹ کے قریب اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید ہوگیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق حملے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ مقامی ذرائع (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

ترکیہ کا پہلا بغیر پائلٹ جنگی طیارہ ترک افواج کے حوالے کردیا گیا

انقرہ (جی این ایم) ترکیہ کا پہلا بغیر پائلٹ جنگی طیارہ ترک افواج کے حوالے کردیا گیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ابتدائی مرحلے میں تین طیارے سکیورٹی فورسز کے حوالے (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

مدینہ منورہ میں مساج سینٹر کے اندر نازیبا حرکات کرنے پر غیرملکی گرفتار

مدینہ ریجن کی پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر اس کے خلاف قانونی کاروائی کا آغاز کردیا

ریاض (جی این ایم) سعودی حکام نے مدینہ منورہ میں ایک غیرملکی شہری کو گرفتار کرلیا ہے، جو ایک مساج سینٹر کے اندر غیر اخلاقی حرکات میں ملوث ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق مدینہ ریجن پولیس نیکمیونٹی سیکیورٹی اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے جنرل ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مل کر ایک غیر ملکی شہری کو گرفتار کیا ہے جو ایک مساج سینٹر میں عوامی اخلاقیات کے منافی (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

دو بلوچستان کو
کوئٹہ، جماعت اسلامی کے مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمٰن جلسہ عام سے خطاب کررہے ہیں مولانا ہدایت الرحمٰن اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

زیارت سیوریج لائنوں کی تعمیر وتنصیب کا کام تیزی سے جاری

حکومت بلوچستان کی زیارت کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں سیوریج لائنوں کی تعمیر وتنصیب کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کا مقصد شہر میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانا، عوام کو درپیش مسائل کا خاتمہ اور شہری سہولیات میں بہتری لانا ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے نکاسی آب کے نظام کو مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ علاقے میں صفائی ستھرائی اور ماحول کی بہتری میں بھی مدد ملے گی۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

نئے صوبوں پر ریفرنڈم ہی واحد حل ہے، رانا ثناء اللہ

نئے صوبوں کا معاملہ اس قدر متنازع شکل اختیار کرچکا ہے کہ اب اس کا بہتر حل عوام سے براہ راست رائے حاصل کرنے میں ہی نظر آتا ہے

نئے صوبوں کے معاملے کو سیاسی طور پر جس حد تک متنازع بنایا جاچکا ہے، اس کا فیصلہ عوام کی رائے کے ذریعے کرنا مناسب ہوگا، وزیراعظم کے مشیر

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ نئے صوبوں پر ریفرنڈم ہی واحد حل ہے، یہ معاملہ عوام کے حوالے کیا جائے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ کا کہنا تھا کہ نئے صوبوں کا معاملہ اس قدر متنازع شکل اختیار کرچکا ہے کہ اب اس کا بہتر حل عوام سے براہ راست رائے حاصل کرنے میں ہی نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں موجودہ بحرانی صورتحال کے تناظر میں عوام سے اس معاملے پر رائے لینے میں کوئی قباحت نہیں ہونی چاہیے، ریفرنڈم کے ذریعے نئے صوبوں کے قیام سے متعلق عوامی مؤقف سامنے لایا جاسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئے صوبوں کے معاملے کو سیاسی طور پر جس حد تک متنازع بنایا جاچکا ہے، اس کا فیصلہ عوام کی رائے کے ذریعے کرنا مناسب ہوگا۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیا (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

ڈی ای او چمن کا تعلیمی اداروں کا دورہ، غفلت پر کارروائی کی ہدایت

کلی سیف اللہ خان مڈل اسکول کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل، ایک ہفتے میں رپورٹ طلب

چمن (خ ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چمن اشوک کمار راجپوت نے ضلع کے مختلف تعلیمی اداروں کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری، تدریسی عمل، صفائی ستھرائی اور مجموعی انتظامی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول حاجی حبیب اللہ شادیزئی بند پایا گیا اور اسکول کے مرکزی دروازے پر تالا لگا ہوا تھا (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

لاہور: جرمن کاروباری وفد کا اپٹما ہاؤس کا دورہ، تجارتی تعلقات کے فروغ پر تبادلہ خیال

ٹیکسٹائل شعبے میں تعاون اور پائیداری کے عالمی معیارات پر عملدرآمد بہتر بنانے پر اتفاق

لاہور (جی این ایم) جرمن امپورٹرز ایسوسی ایشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیکل آرٹز کی قیادت میں جرمن وفد نے اپٹما ہاؤس لاہور کا دورہ کیا۔ ملاقات میں پاکستان جرمنی تجارتی تعلقات کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اپٹما اور جرمن وفد نے دوطرفہ تجارت بڑھانے، ٹیکسٹائل شعبے میں تعاون اور پائیداری کے عالمی معیارات پر عملدرآمد بہتر بنانے پر اتفاق کیا۔ جرمن امپورٹرز ایسوسی ایشن نے پاکستانی ٹیکسٹائل صنعت کی عالمی معیار پر عملدرآمد کی کوششوں کو سراہا۔ ڈاکٹر (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

سی ایم آئی ٹی کے ٹی پی وی انجینئرز کے تحریری امتحانات کے نتائج جاری

کامیاب امیدواروں کو انٹرویو کے کال لیٹرز ارسال کیے جائیں گے، اصل اسناد ہمراہ لانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) اعلامیے کے مطابق وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم (CMIT) کے ٹی پی وی انجینئرز کی آسامیوں کے لیے تحریری امتحانات 24 اور 25 اکتوبر 2026 کو ایجوکیشن ٹیسٹنگ کونسل (ETC)، ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) اسلام آباد کے زیرنگرانی منعقد ہوئے، جن کے نتائج جاری کردیے گئے ہیں۔ کامیاب امیدوار اپنے نتائج وزیر اعلیٰ بلوچستان کے انسپکشن ٹیم کے دفتر سول سیکرٹریٹ کوئٹہ بلاک نمبر 4 دفتری اوقات کے دوران رابطہ کرکے معلوم کریں اعلامیے میں مزید کہا (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس، وفاقی وزیر مصدق ملک بھارت پہنچ گئے

اسلام آباد، نئی دہلی (جی این ایم) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی وماحولیاتی رابطہ ڈاکٹر مصدق مسعود ملک شنگھائی تعاون تنظیم کیلئے بھارت پہنچ گئے، جہاں پاکستان کے ناظم الامور سعد (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

معاشی ترقی کی باگ ڈور نجی شعبے کو دینا ہوگی، مشیر نجکاری محمد علی

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی نے کہا ہے کہ معاشی ترقی کی باگ ڈور نجی شعبے کو دینا ہوگی، (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

مہنگائی اور اور حکمرانوں کی غلط پالیسیوں نے ملک بربادی کی طرف دھکیل دیا، جمعیت نظریاتی

پارلیمنٹ اور عدالتی نظام کو عوامی امنگوں کے برعکس مقتدر قوتوں کی خواہش پر چلایا گیا' بات چیت

کوئٹہ (جی این ایم) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرستِ اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی نائب امیر مولانا عبداللہ ڈھیر، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، صوبائی (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

دیر بالا: گاڑی دریا میں گرنے سے 3 افراد جاں بحق، ایک زخمی

اپر دیر (جی این ایم) دیر بالا کے علاقے تربند خوڑ کے مقام پر گاڑی دریائے پنجکوڑہ میں گرنے کے نتیجے میں دو خواتین سمیت ایک ہی خاندان کے 3 افراد جاں بحق جبکہ ایک (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

اڈیالہ جیل کا قیدی دورانِ علاج اسپتال میں دم توڑ گیا

راولپنڈی (جی این ایم) راولپنڈی میں اڈیالہ جیل میں بند ایک قیدی ہسپتال میں دورانِ علاج دم توڑ گیا۔ اڈیالہ جیل سے (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

ن لیگ کے سابق سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر کی بنیادی رکنیت ختم

نوٹیفکیشن کے مطابق ان کے طرزِ عمل سے نہ صرف پارٹی نظم وضبط متاثر ہوا بلکہ جماعت کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پارٹی نظم وضبط کی خلاف ورزی، گروپ بندی اور سوشل میڈیا پر پارٹی مخالف سرگرمیوں اور نظم وضبط کی خلاف ورزی کے الزامات کے تحت سابق سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر کی بنیادی رکنیت ختم کرتے ہوئے انہیں پارٹی سے فارغ کردیا، پاکستان (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

نارووال، وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال نارووال یونیورسٹی میں فائن آرٹس طلبہ کے فن پارے دیکھ رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ تھیلیسیمیا سینٹر کے دورے کے موقع پر تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کی سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں

خواتین کے حقوق کا تحفظ معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے، اعظم نذیر

خواتین کو تعلیم، روزگار، معاشی خودمختاری اور فیصلہ سازی کے عمل میں موثر نمائندگی کے مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے

پاکستان خواتین کو مساوی حقوق، باوقار مقام اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، وفاقی وزیر

استنبول (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف وانسانی حقوق اعظم نذیر تارڑ کی قیادت میں پاکستانی وفد نے ترکیہ کے شہر استنبول میں منعقدہ ساتویں عالمی ویمن سمٹ میں شرکت کی، جہاں خواتین اور بچیوں کے حقوق کے تحفظ، انہیں بااختیار بنانے، مساوی مواقع کی فراہمی اور پاک ترکیہ تعاون کے فروغ سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ ساتویں عالمی ویمن سمٹ کا انعقاد ترکیہ کی وزیر برائے خاندانی (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

اسسٹنٹ کمشنر بروری کی زیرِ صدارت ریونیو وانتظامی امور کا اجلاس

سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اسسٹنٹ کمشنر بروری کی وارننگ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری زوپش آغا کی زیرِ صدارت تحصیل بروری کے انتظامی امور اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تحصیلدار، قانون گو اور پٹواریوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں علاقے کی مجموعی صورتحال، ریونیو امور اور عوام کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بروری زوپش آغا نے متعلقہ افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے فوری (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ لیگ اور پیپلزپارٹی کا مشترکہ فیصلہ تھا، طارق فضل

صوبے میں دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات اور ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے گورنر کو مکمل سیاسی حمایت فراہم کی جانی چاہیے

گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے خیبر پختونخوا میں امن وترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی گورنر خیبر پختونخوا کے آئینی کردار اور وفاقی حکومت کے ساتھ رابطوں کو متنازع نہ بنائے، کیونکہ صوبے میں دہشت گردی کے خاتمے اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے گورنر کا مضبوط اور بااختیار ہونا ضروری ہے۔ اتوار کو اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کے گورنر کو بااختیار بنارہی ہے اور حالیہ آرڈیننس (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

آٹے کی شدید قلت اور ہوشربا مہنگائی پر مرکزی انجمن تاجران کی شدید تشویش

50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار 300 روپے تک جا پہنچا، گندم وآٹے کی ترسیل پر عائد رکاوٹیں فوری ختم کی جائیں

ژوب (جی این ایم) مرکزی انجمن تاجران ژوب کے عہدیداران اور اراکین نے بلوچستان بھر میں آٹے کی شدید قلت اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں تاجر رہنماں نے کہا کہ صوبے کے عوام پہلے ہی بے روزگاری، غربت اور معاشی بدحالی کا شکار ہیں، جبکہ اب آٹے جیسی بنیادی ضرورت بھی غریب اور مزدور طبقے کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہے۔ انہوں (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

استنبول، وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ ترکیہ کے وزیر انصاف آقین گورلیک سے ملاقات کررہے ہیں

The Daily ★★
ZEBA-E-PAKISTAN ★★★
روزنامہ زیبائے پاکستان کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر RIO/27/353
ڈپٹی ایڈیٹر: محمد عرفان
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
قیمت: 15 روپے

چیف ایڈیٹر و پبلشر اسرار محمد کھیتران نے الکریم پرنٹنگ پریس پٹیل باغ نزد چلڈرن ہسپتال کواری روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ زیبائے پاکستان آفس نمبر 303 تیسری منزل یونیورسل کمپلیکس، ایم اے جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
رابطہ نمبر 03136823946/03327865820
dailyzebaepakistan.pk@gmail.com
dailyzebaepakistanquetta@gmail.com

بے نظیر وومن ہسپتال

جہاں بے نظیر وومن ہسپتال لورالائی میں پہلی مرتبہ نارمل ڈلیوری کے ذریعے بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کامیاب ڈلیوری کے بعد ہسپتال کو زچہ و بچہ کی صحت اور بچوں کی پیدائش کے حوالے سے باقاعدہ طور پر مکمل فعال کر دیا گیا ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ ڈلیوری کے بعد ماں اور نومولود دونوں کی صحت تسلی بخش ہے اس موقع پر بے نظیر وومن ہسپتال لورالائی میں ڈاکٹر زرینہ خان موسیٰ خیل کو ہسپتال کی پہلی ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ڈپٹی ایم ایس) تعینات کیا گیا ہے، جو خواتین کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور ہسپتال کے انتظامی و طبی امور کی نگرانی کریں گی اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال لورالائی ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی، ڈپٹی ایم ایس بے نظیر وومن ہسپتال ڈاکٹر زرینہ خان موسیٰ خیل، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان، ایڈمن آدم خان ملازئی اور دیگر طبی و انتظامی عملہ بھی موجود تھا بے نظیر وومن ہسپتال میں نارمل ڈلیوری کی سہولت کا باقاعدہ آغاز لورالائی اور گردونواح کی خواتین کے لیے ایک اہم طبی پیش رفت ہے۔ اس سے قبل زچگی کے لیے خواتین کو دیگر طبی مراکز کا رخ کرنا پڑتا تھا، تاہم اب ہسپتال میں زچہ و بچہ کی دیکھ بھال اور نارمل ڈلیوری کی سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی، جس سے خواتین کو ان کی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔

01

اوستی عبدالرف بلوچ، ایس ایچ او ولی خان بلال احمد اور ایس ڈی پی صدر صاحب خان و دیگر پولیس افسران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران مستونگ اور گردونواح میں پولیس نے مختلف جرائم میں ملوث اور متعدد وارداتوں میں مطلوب ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ پریس کانفرنس میں ایس ڈی پی او محمد رفیق حمزہ نے بتایا کہ تھانہ سٹی کے مقدمہ نمبر 21/2023 بجرم 302 میں مطلوب ملزم ہدایت اللہ ولد محمد عمر لہڑی سکنہ کونگڑھ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسی طرح مقدمہ نمبر 85/2026 بجرم 302 تعزیرات پاکستان، جس میں سینئر کلرک نصیر احمد کو قتل کیا گیا تھا، کے ملزم محمد عمران ولد عبداللہ کو کوئٹہ سے ٹریس کر کے گرفتار کیا گیا ہے۔ مقدمہ نمبر 93/2026 لڑائی جھگڑے کے کیس میں ملزم عبدالمجید ولد عبدالرزاق کی گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ ڈکیتیوں میں ملوث گروہ گرفتار، لاکھوں روپے چھیننے کا اعتراف ایس ڈی پی او کے مطابق مستونگ اور گردونواح میں ڈکیتی کی متعدد وارداتوں میں ملوث گروہ کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان خیال محمد ولد عبدالحکیم اور عبدالحکیم ولد عبدالحمید نے مبینہ طور پر ایک واردات میں 7 لاکھ جبکہ دوسری واردات میں 5 لاکھ روپے چھینے تھے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان نے وارداتوں کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ملزمان مبینہ طور پر افغان مہاجرین ہیں اور ان کا طریقہ واردات یہ تھا کہ پہلے تندور کرایے پر حاصل کرتے اور بعدازاں وارداتیں کرتے تھے۔ گروہ کا ایک ساتھی تاحال مفرور ہے جس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

02

چائنہ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، جامعہ گوادر اور چین کے معروف تعلیمی ادارے چنگ ڈاؤ ہاربر ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل کالج کے مابین گوادر میں پاکستان اوورسیز انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس منصوبے کا مقصد گوادر اور بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ مجوزہ ادارے میں میرین انجینئرنگ، نیویگیشن ٹیکنالوجی، میری ٹائم سیفٹی، شپ ٹیکنالوجی اور بندرگاہی مشینری سمیت اہم شعبوں میں خصوصی تعلیمی و تربیتی پروگرام متعارف کرائے جائیں گے سال 2026 سے 2030 تک پانچ سالہ تعاون کے تحت نصاب سازی، مشترکہ تعلیمی پروگراموں، اساتذہ کی تربیت، جدید تکنیکی مہارتوں، تحقیق اور عملی تربیت پر توجہ دی جائے گی، تاکہ مقامی نوجوانوں کو بندرگاہی، شپنگ اور میری ٹائم صنعت کی ضروریات کے مطابق ہنرمند بنایا جا سکے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نے کہا کہ تکنیکی تعلیم کو صنعتی اور بندرگاہی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس اقدام سے گوادر اور بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید مہارتیں حاصل کرنے اور مستقبل کے معاشی و روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا ایگزیکٹو ڈائریکٹر PCTVI پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد نے معاہدے کو فنی تعلیم کے فروغ اور ادارہ جاتی تعاون میں اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے صنعت کی ضروریات کے مطابق تعلیم و تربیت کے مواقع بڑھیں گے اور مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ ہوگا۔ چنگ ڈاؤ ہاربر ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل کالج چین کے وائس پریذیڈنٹ و پارٹی سیکریٹری نے بھی تعلیمی و تکنیکی تعاون کے فروغ، مہارتوں کے تبادلے اور ہنرمند افرادی قوت کی تیاری کے لیے اپنے ادارے کے تعاون کا یقین دلایا۔ جبکہ شینڈونگ پورٹ گروپ کی معاونت سے طلبہ کو صنعتی ماحول میں عملی تربیت اور تکنیکی تجربات کے مواقع میسر آنے کی توقع ہے یہ منصوبہ حکومت کی تعلیم دوست اور نوجوانوں کی فنی استعداد بڑھانے کی پالیسی کے تحت گوادر میں جدید تعلیم، تکنیکی مہارتوں اور پیشہ ورانہ تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا، جس سے مقامی نوجوانوں کو ترقی کے نئے مواقع میسر آئیں گے اور گوادر کی بندرگاہی و صنعتی اہمیت کے ساتھ تعلیمی تشخص بھی مزید مستحکم ہوگا۔

03

کو اپنی سفارتی اسناد پیش کر دیں۔ ہائی کمشنر ٹیپو عثمان اہلیہ صائمہ ٹیپو کے ہمراہ شاہی بگھی میں سینٹ جیمز پیلس پہنچے۔ شاہ چارلس سوئم سے ملاقات میں صدر اور وزیراعظم کے خیرسگالی پیغامات پہنچائے، ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے کہا کہ پاکستانی عوام شاہ چارلس سوئم کو انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، شاہ چارلس سوئم کے سابق دورہ پاکستان کی خوشگوار یادیں آج بھی تازہ ہیں۔ ٹیپو عثمان نے پاکستان اور برطانیہ کے دیرینہ دوستانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور تجارت، سرمایہ کاری، ثقافتی تعاون اور عوامی روابط کے فروغ پر زور دیا۔ شاہ چارلس سوئم نے ہائی کمشنر اور ان کی اہلیہ کا خیرمقدم کیا اور پاکستان کی قیادت اور عوام کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

04

مصدق ملک نے خطے کے تاریخی وتہذیبی روابط سے مشترکہ فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ تفصیلات کے مطابق نئی دہلی میں منعقدہ وزارتی فورم میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک نے اردو زبان میں اظہار خیال کیا، اپنے خطاب کے دوران انہوں نے مرزا غالب اور علامہ اقبال کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بامعنی بات چیت مختلف نظریات اور ثقافتوں کے درمیان ہی ہوتی ہے اور اگر تمام نظریات ایک جیسے ہوں تو وہ مکالمہ نہیں رہتا، پاکستان گندھارا اور بدھ مت سمیت مختلف قدیم تہذیبوں کا امین ہے اور اس کے تاریخی وتہذیبی روابط فارس اور عرب سے لے کر وسطی ایشیا کے تاریخی شہروں بخارا اور سمرقند تک پھیلے ہوئے ہیں، اس لیے وہ تمام رکن ممالک کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ان قدیم اور مشترکہ روابط سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اجلاس سے خطاب میں ڈاکٹر مصدق ملک نے تین نکاتی فارمولا پیش کرتے ہوئے تجویز دی کہ ایس سی او ممالک کے درمیان ثقافتی تعاون کو فروغ دیا جائے، تاریخی ورثے کو محفوظ بنایا جائے اور تہذیبی آثار کو موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات سے بچانے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں، ان مقاصد کے حصول کے لیے وفاقی وزیر نے ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق ایس سی او نیٹ ورک اور ایک ڈیجیٹل لائبریری قائم کرنے کی تجاویز بھی پیش کیں تاکہ رکن ممالک تاریخی و ثقافتی معلومات اور تحفظ کے طریقوں کا تبادلہ کرسکیں۔ بتایا گیا ہے کہ فورم کے موقع پر وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک اور بھارتی وزیر گجندر سنگھ شیخاوت کے درمیان نئی دہلی کے پرانے قلعے میں ایک غیر رسمی ملاقات بھی ہوئی، جس میں دونوں وزرا کافی دیر تک باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کرتے رہے، اس کے علاوہ وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی نے آذربائیجان کے وزیر ثقافت ڈاکٹر عادل کریمی، کرغزستان کے وزیر مملکت برائے اطلاعات، تاجکستان کی وزیر ثقافت مطلوبہ خان اور نیپال کے وزیر ثقافت کھڑک راج پاؤڈل سے بھی الگ الگ ملاقاتیں کیں، جبکہ ڈاکٹر مہدی ایمانی کی قیادت میں ایرانی وفد نے بھی ان سے ملاقات کر کے باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔

05

لوگ اقتدار میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں اکثریت جماعت اسلامی کو ملی اور پھر کس نے میئر کو قابض کیا، قابض، ڈاکو، کرپٹ، معدنیات کا کاروبار کرنے والے لوگ ہی آپ کو کیوں پسند ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حکومت کی پالیسی کی وجہ سے ملک میں مایوسی ہے، بلوچستان کا اصل خزانہ یہاں کے نوجوان ہیں، بلوچستان کے لوگوں کو گیس فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ چمن تفتان بارڈر بند کر کے تجارت بند ہے، ایک مخصوص طبقہ ملک پر مسلط ہے، ان سے جان چھڑانی ہوگی، جمہوری اور سیاسی حق سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ظلم، جبر اور بدامنی کے اندھیرے میں امید کے چراغ جلائیں گے، بلوچستان کے نوجوان کو تعلیم، روزگار اور امن چاہیے، نظام سے مایوس ہونے والوں کو کہتا ہوں اپنی زندگیوں کو برباد مت کرو۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ آؤ ہمارے ساتھ مل کر سیاسی مزاحمت کے کلچر کو آگے بڑھاؤ، جاگیردار، سردار، وڈیرے ہمارا خون چوس رہے ہیں، پورے نظام کی تبدیلی کی جدوجہد کرنی ہے۔

06

فروغ کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا واضح عکاس ہے۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو سرکاری اسکولوں کے لیے تعلیمی سال 2025 کے دوران 96 لاکھ درسی کتب کی طلب موصول ہوئی تھی، جبکہ تعلیمی سال 2026 کے لیے یہ تعداد بڑھ کر ایک کروڑ 28 لاکھ تک پہنچ گئی۔ اسی طرح آئندہ تعلیمی سال 2027 کے لیے درسی کتب کی طلب میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور بورڈ کو مجموعی طور پر ایک کروڑ 70 لاکھ درسی کتب کی طلب موصول ہوئی ہے۔ گزشتہ تین سال کے اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں طلبہ کی تعداد اور درسی کتب کی ضرورت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن اور صوبائی حکومت کی تعلیمی ترجیحات کے تحت صوبے بھر میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنانے اور وہاں تدریسی سرگرمیوں کا آغاز کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے میں سینکڑوں ایسے سرکاری اسکول نہ صرف فعال اور دوبارہ تعلیمی سرگرمیوں کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ اقدام صوبے میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی، شرح خواندگی میں اضافے اور بچوں کو ان کی دہلیز پر تعلیم کی سہولت مہیا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

07

ہیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کو معیاری طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں تاکہ کسی بھی مریض کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کے عوام کو دل سمیت پیچیدہ بیماریوں کے علاج کے لیے کراچی، لاہور اور دیگر بڑے شہروں کا سفر کرنا پڑتا تھا، تاہم صوبے میں جدید طبی اداروں کے قیام اور دل کے امراض کے علاج کی سہولیات کی فراہمی سے اس صورتحال میں بہتری آ رہی ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے لاکھوں مریضوں کا علاج، ہزاروں افراد کو دل کے علاج کی سہولیات اور سینکڑوں مریضوں کی مفت بائی پاس سرجری اس حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ محکمہ صحت میں شفافیت، بہتری اور جواب دہی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ناروے کی یونیورسٹی آف اوسلو کے تعاون سے ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس نظام کے تحت ہسپتالوں کی ڈیجیٹل نگرانی، ڈاکٹروں کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور ضلعی سطح پر کارکردگی کی جانچ کو مؤثر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات کا بنیادی مقصد عوام کو بلاامتیاز معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ دوردراز علاقوں کے ہسپتالوں کو فعال بنانے، طبی سہولیات کی بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے صوبے کے صحت کے نظام کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت مند بلوچستان کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے کہ کسی غریب مریض کو علاج کے لیے دربدر نہ ہونا پڑے۔

08

کے طلبہ اور اساتذہ نے گوادر پورٹ اور چائنہ بزنس سینٹر گوادر کا مطالعاتی دورہ کیا اس موقع پر گوادر پورٹ اتھارٹی کے عبدالمالک بلوچ نے طلبہ کو گوادر پورٹ کی اہمیت، بزنس سینٹر کے کردار، گوادر فری زونز میں سرمایہ کاری کے مواقع اور مستقبل کی معاشی وتجارتی استعداد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی دورہ کا مقصد طلبہ کو نصابی تعلیم کے ساتھ عملی معلومات فراہم کرنا اور گوادر کی علاقائی وعالمی اہمیت، معاشی ترقی اور پاکستان کے روشن مستقبل میں اس کے کردار سے آگاہ کرنا تھا۔ اس طرح کی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ کی علمی استعداد میں اضافے، سوچ کے نئے زاویے پیدا کرنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

09

ہدایت کی، جبکہ بعض شہریوں کی دستاویزات کا پراسیس بھی اپنے سامنے مکمل کرایا۔ اس موقع پر سنٹر میں موجود مرد و خواتین نے نادرا کے پراسیس پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ انہیں 10 سے 15 منٹ میں باری مل گئی اور انتظار نہیں کرنا پڑا، جبکہ دو سال قبل انہیں دو دو گھنٹے انتظار کرنا پڑتا تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے رش کے باوجود شہریوں کے لیے اچھے انتظامات کرنے پر نادرا حکام کی تعریف کی اور نادرا سنٹر پکوروڈ کے انچارج اور عملے کو شاباش دی۔ اس موقع پر محسن نقوی کا کہنا تھا کہ شہریوں کی ہر موقع پر مکمل رہنمائی کی جائے تاکہ انہیں بار بار آنے کی زحمت نہ ہو، نادرا سنٹر پکوروڈ پر شہریوں کا فیڈ بیک بہت مثبت تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ عوام کو تیز رفتار اور بہترین خدمات کی فراہمی ہمارا مشن ہے۔

10

مڈوائفری اسکول گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ادارے کے مختلف شعبوں، تدریسی و تربیتی سہولیات اور جاری سرگرمیوں کا جائزہ لیا اس موقع پر پرنسپل سمن نے ان کا استقبال کیا، جبکہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر ڈاکٹر یاسر طاہر بھی ان کے ہمراہ تھے ڈی جی ہیلتھ نے زچہ و بچہ کی صحت، محفوظ زچگی اور بنیادی طبی نگہداشت سے متعلق فراہم کی جانے والی تعلیم و عملی تربیت کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مڈوائفری اسکول کو نرسنگ کالج کا درجہ ملنے کے بعد داخلوں اور باقاعدہ تدریسی کلاسز کے آغاز کے حوالے سے پیش رفت کا بھی جائزہ لیا انہوں نے کہا کہ معیاری طبی تعلیم اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی فراہمی صوبائی حکومت کی صحت عامہ کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ کمیونٹی مڈوائف محفوظ زچگی، ماں اور بچے کی صحت کے تحفظ اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ انہیں جدید تقاضوں کے مطابق معیاری تعلیم اور عملی تربیت فراہم کی جائے انہوں نے ادارے کی تدریسی و تربیتی استعداد میں اضافے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور نرسنگ کالج میں تعلیمی سرگرمیوں کے جلد آغاز کو یقینی بنانے پر زور دیا، تاکہ گوادر سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کو طبی تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں اور عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی میں مزید بہتری لائی جا سکے۔

11

بے ضابطگیوں سے متعلق جاری تحقیقات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران منصوبے کے تحت مال مویشیوں کی خریداری اور تقسیم، مستحق افراد کے انتخاب کے طریقہ کار، مالی معاملات، متعلقہ دستاویزات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال سمیت منصوبے کے لیے مختص فنڈز کے استعمال سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے۔ آڈٹ ٹیموں نے تحقیقات کے سلسلے میں اب تک ہونے والی پیش رفت اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال سے متعلق تفصیلات سے بھی آگاہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے متعلقہ انتظامیہ اور آڈٹ ٹیموں کو ہدایت کی کہ تحقیقات کو مکمل شفافیت، غیر جانبداری اور حقائق و شواہد کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے تاکہ مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی اصل صورتحال سامنے لائی جا سکے۔ انہوں نے تحقیقات کے عمل میں تیزی لانے اور تمام متعلقہ ریکارڈ کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کے بعد مقررہ مدت کے اندر جامع تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور غربت کے خاتمے کے لیے مختص سرکاری و ترقیاتی فنڈز کے استعمال میں شفافیت، میرٹ اور جوابدہی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مستحق افراد تک منصوبوں کے ثمرات پہنچانا اور ان کے حقوق کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے انہوں نے مزید کہا کہ تحقیقات کے نتیجے میں اگر کسی بھی قسم کی مالی بے ضابطگی یا بدعنوانی ثابت ہوئی تو اس میں ملوث ذمہ داران کے خلاف قانون اور متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عوامی فنڈز کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

12

کے مطابق متاثرہ مقام پر امدادی کارروائیاں بھی کی گئیں۔ صلاح الدین اسٹریٹ غزہ کی اہم شاہراہوں میں شمار ہوتی ہے، جو مختلف علاقوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ اس علاقے میں حملے کے نتیجے میں شہریوں کی جان و مال کو لاحق خطرات مزید بڑھ گئے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق ڈرون نے کویت چوک کے قریب شہریوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔

13

سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ سعودی حکام کے مطابق ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے، مزید قانونی کارروائی کے لیے اسے پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ مدینہ ریجن میونسپلٹی نے ضوابط کی خلاف ورزیوں پر مذکورہ سینٹر کے خلاف جرمانے عائد کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی حکام نے مکہ مکرمہ میں مقیم دو غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کرلیا ہے، جو منشیات فروخت کرنے میں ملوث تھے۔ سعودی اخبار صدی کے مطابق مکہ ریجن میں جنرل ایڈمنسٹریشن آف دی مجاہدین کے گشتی دستوں نے غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جو سرحدی حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی کر رہے تھے۔ ان افراد پر چرس، ایمفیٹامائنز اور ایسی ادویات کی فروخت اور پھیلا کا الزام ہے جن کی تقسیم طبی ضوابط کے تحت ممنوع ہے۔ حکام کے مطابق ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ مزید ضروری کارروائی کے لیے انہیں متعلقہ حکام کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ حکام نے شہریوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ منشیات میں ملوث افراد کی اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں، تاکہ ان کے خلاف بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ سعودی سرزمین کو منشیات سے پاک کرنا سکیورٹی فورسز کی اولین ترجیح ہے۔

14

کیے گئے ہیں۔ ترک صدر طیب اردوان کا کہنا ہے کہ آج ایک عظیم خواب کا حقیقت بننے کا تاریخی دن ہے۔ قزل ایلما ترک فوج کی کامیابیوں میں اہم کردار ادا کرے گا۔ واضح رہے کہ قزل ایلما فوجی سروس میں شامل ہونے والا دنیا کا پہلا بغیر پائلٹ لڑاکا طیارہ بن گیا ہے۔

15

حکومت بلوچستان عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور زیارت کی ترقی و خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

16

گیا ہے کہ کامیاب امیدواروں کو انٹرویو کے لیے کال لیٹرز ان کے فراہم کردہ ڈاک کے پتے اور ای میل ایڈریس پر ارسال کیے جائیں گے، جن میں انٹرویو کی تاریخ، وقت اور مقام درج ہوگا۔ امیدواروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ انٹرویو کے روز اپنا کال لیٹر، اصل قومی شناختی کارڈ اور تعلیمی و تجرباتی اسناد کی اصل دستاویزات ہمراہ لائیں۔ ڈاک کے پتے یا ای میل ایڈریس میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں فوری طور پر [illegible] ٹیم کے دفتر کو مطلع کریں۔

17

سی امور نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ریفرنڈم کے معاملے پر خون کی ندیاں بہانے کی بات کر رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب بعض حلقوں کی جانب سے یہ دعویٰ بھی کیا جا رہا ہے کہ ملک کی 83 فیصد آبادی نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کرتی ہے۔

18

شخص زخمی ہوگیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد کا تعلق بی بی ہوڑ میاں بانڈہ سے بتایا جاتا ہے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں دو خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور جاں بحق افراد اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

19

امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمن نکیال، صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہراللہ، نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کی جبری منظوری اور موجودہ ناکام نظام پر بلاول بھٹو زرداری کا اعتراف سے جبری اکثریت سے چلنے والا نظام ظلم و جبر کے لیے آئینہ ہے۔ جمہوریت پر شب خون مارنے والوں کو مکافات عمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آج حکمران اتحاد کے اندر سے اٹھنے والی آوازیں اور نظام کی ناکامی کے اعترافات اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ جمعیت نظریاتی کا موقف روز اول سے حق و سچ پر مبنی تھا۔ جب پارلیمنٹ میں 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم پیش کی جا رہی تھیں تو جمعیت نظریاتی نے ہر فورم پر اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ یہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم سے آئین کی روح اور عدلیہ کی آزادی کو چھینا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے موجودہ نظام کو دانستہ طور پر ناکامی کی طرف دھکیلا گیا ہے پارلیمنٹ اور عدالتی نظام کو عوامی امنگوں کے برعکس مقتدر قوتوں کی خواہش پر چلایا گیا آئینی بالادستی، پارلیمانی وقار اور ریاستی اداروں کی خودمختاری کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ پارلیمنٹ محض ربڑ سٹیمپ بن کر رہ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم نے جب ڈکٹیٹر کی کہنے پر محض اقتدار کی ہوس میں جمہوری دور کا توازن بگاڑ کر جمہوری حکومت کو گرایا گیا آج ان کی سزا بھگت کر پچھتاوے کا سامنا کر رہے ہیں۔ پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں نے اقتدار اور ذاتی مفادات کے لیے غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔ لانگ مارچ اور مہنگائی مارچ سے ملک کو تماشا گاہ بنا کر جمہوریت کا جنازہ نکالا۔ اصولوں سے روگردانی، موروثیت کی پاسداری اور مہنگائی نعروں کی آڑ میں سیاسی سودے بازیوں کا انجام ہمیشہ سیاسی تنہائی پر ختم ہوتا ہے۔

20

راولپنڈی ٹیچنگ اسپتال لایا گیا قیدی دوران علاج دم توڑ گیا، ملزم عمیر شفیق کو طبیعت خراب ہونے پر اڈیالہ جیل سے آر ٹی ایچ منتقل کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق قیدی عمیر شفیق تھانہ وارث خان میں درج چوری کے 3 مقدمات میں نامزد تھا۔

21

مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے تمام پارلیمانی قیادت، مرکزی و ضلعی عہدیداران اور کارکنان معطل رکن سے کسی قسم کا سیاسی رابطہ نہ رکھیں۔ جمال شاہ کاکڑ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق چوہدری شبیر کو پارٹی کے اندر گروپ بندی، غیر ذمہ دارانہ طرز عمل اور پارٹی معاملات کو سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر زیر بحث لانے کے حوالے سے وضاحت طلبی کا نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ انہیں تین دن کے اندر تحریری وضاحت جمع کرانے کی ہدایت کی گئی تھی، تاہم وہ مقررہ مدت میں تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ان کے طرز عمل سے نہ صرف پارٹی نظم و ضبط متاثر ہوا بلکہ جماعت کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا۔ جمال شاہ کاکڑ نے نوٹیفکیشن میں واضح کیا ہے کہ چوہدری شبیر کی پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی بنیادی رکنیت معطل کی جاتی ہے اور آئندہ ان کا پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں مزید ہدایت کی گئی ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے تمام مرکزی و ضلعی عہدیداران اور کارکنان معطل رکن سے کسی قسم کا سیاسی رابطہ نہ رکھیں۔

22

اس حکومتی عزم کا واضح ثبوت ہیں۔ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات اور ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے گورنر کو مکمل سیاسی حمایت فراہم کی جانی چاہیے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گورنر فیصل کریم کنڈی کا وفاقی حکومت کے ساتھ ورکنگ ریلیشن شپ رکھنا آئینی اور انتظامی ضرورت ہے، اسے سیاسی تنازع بنانے کے بجائے صوبے کے امن واستحکام کے لیے مشترکہ کوششوں کا حصہ سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ان کی جماعت اور پیپلز پارٹی کا مشترکہ فیصلہ تھا۔ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے خیبر پختونخوا میں امن و ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ گورنر اور سکیورٹی ادارے خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک صوبے میں ایمرجنسی نافذ رہے گی۔

23

نے بتایا کہ ژوب شہر میں آٹے کا 50 کلو کا تھیلا 8 ہزار 300 روپے تک فروخت ہو رہا ہے، جو دیہاڑی دار اور سفید پوش طبقے کے لیے ناقابل برداشت ہے۔ مرکزی انجمن تاجران کے عہدیداران نے منتخب عوامی نمائندوں کی خاموشی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں عوام کے ووٹوں سے پہنچنے والے نمائندے اس سنگین بحران پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے وفاقی حکومت، حکومت بلوچستان، وزرائے خوراک اور تمام منتخب نمائندوں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صوبے میں آٹے کی قلت کا فوری تدارک کیا جائے، گندم اور آٹے کی ترسیل پر عائد تمام رکاوٹیں ختم کی جائیں اور قیمتوں میں نمایاں کمی لا کر عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ شہری عزت کے ساتھ اپنے بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرسکیں۔

24

وسماجی خدمات ماہینور اوزدمیر گوکتاش کی میزبانی میں کیا گیا، جس میں مختلف ممالک کے وفود نے شرکت کی۔ کنوینئر برائے جینڈر مین اسٹریمنگ سارہ احمد بھی پاکستانی وفد کے ہمراہ سمٹ میں شریک ہوئیں۔ وفاقی وزیر اعظم نذیر تارڑ نے سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے خواتین کو بااختیار بنانے، مساوی حقوق، تعلیم اور معاشی خودمختاری کے فروغ کے لیے پاکستان کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خواتین کو مساوی حقوق، باوقار مقام اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی سیاسی، معاشی، سماجی اور پیشہ ورانہ شعبوں میں بھرپور شمولیت پاکستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، خواتین کو تعلیم، روزگار، معاشی خودمختاری اور فیصلہ سازی کے عمل میں مؤثر نمائندگی کے مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچیوں کے تحفظ، تعلیم، بحالی اور بااختیاری کے لیے قابل قدر اقدامات کر رہا ہے، خواتین کے حقوق کا تحفظ، سماجی تحفظ کے مؤثر اقدامات اور خواتین کی استعداد کار میں اضافہ حکومت پاکستان کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اسلام خواتین کو عزت، مساوات اور بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے اور خواتین کے حقوق کا تحفظ معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سمٹ کے موقع پر پاکستانی وفد نے ترکیہ کی وزیر برائے خاندانی وسماجی خدمات ماہینور اوزدمیر گوکتاش سے دوطرفہ ملاقات بھی کی، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پاکستان و ترکیہ کے درمیان تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں کم عمری کی شادی کی روک تھام، بچیوں کے حقوق کے تحفظ اور خواتین کے لیے تعلیم و ترقی کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ پاکستانی وفد نے صدر ترکیہ رجب طیب اردوان کی صاحبزادی سمیہ اردوان سے بھی ملاقات کی، جس میں خواتین کی ترقی اور بااختیاری سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ ملاقاتوں میں پاکستان اور ترکیہ کے درمیان خواتین کے حقوق کے تحفظ اور کم عمری کی شادی جیسے اہم سماجی مسئلے سے نمٹنے کے لیے مشترکہ اقدامات اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

25

اور مؤثر ازالے کو یقینی بنایا جائے، سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری لگن، دیانت داری اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دی جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت اور مسائل کا بروقت حل انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

26

نجکاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پاکستان کو اگلے 20 سے 30 برس میں حقیقی معاشی منزل تک لے جائے گی۔ ساجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں محمد علی نے کہا کہ اصل بزنس حب کراچی، لاہور، سیالکوٹ، ملتان اور فیصل آباد ہیں، اسلئے نجی شعبے کو پالیسی سازی میں شامل کرنا ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پالیسی سازی میں اکیڈمیا دوسرا اہم ستون ہے، مگر جامعات وتھنک ٹینکس پالیسی سازوں سے کٹے ہوئے ہیں۔ مشیر نجکاری نے مزید کہا کہ تحقیق و مشاورت کے بغیر پائیدار پالیسی ممکن نہیں اور اختلاف رائے دلیل و تعمیری بحث سے حل ہونا چاہیے۔

27

وڑائچ نے ان کا استقبال کیا۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق مسعود ملک 20 سے 22 نومبر تک نئی دہلی میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے پہلے تہذیبی مکالمے کے فورم میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ڈاکٹر مصدق ملک پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے، جبکہ ملک تہذیبوں کے مابین مکالمے کی اہمیت اور سفارت کاری میں پاکستان کے کردار پر ملکی موقف پیش کریں گے۔ ایس سی او میں پاکستان کے تعمیری کردار کے ساتھ ساتھ پاکستان کے متنوع تہذیبی اور ثقافتی ورثے کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔ حکام کے مطابق فورم میں پاکستان کی شرکت "شنگھائی سپرٹ" کے عین مطابق اس کی کاوشوں کی عکاسی ہے، پاکستانی وفد فورم کے موضوعاتی اجلاسوں میں بھی شرکت کرے گا، جبکہ فورم کے موقع پر ایس سی او کے رکن ممالک کے وفود سے بھی ملاقاتیں شیڈول ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان 27-2026 کی مدت کے لئے ای سی او سربراہان مملکت کونسل کا موجودہ چیئرمین ہے اور پاکستان آئندہ سال ہونے والے سربراہی اجلاس سے قبل متعدد سرگرمیوں کی میزبانی کرے گا۔

28

مائیکل آرٹز نے کہا کہ جرمنی پاکستان کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات مزید مستحکم کرنا چاہتا ہے۔ جرمن ادارہ وی ایف آئی پاکستان کے برآمد کنندگان اور جرمن درآمد کنندگان کے درمیان تعاون اور کاروباری روابط بڑھانے کے لیے معاونت فراہم کرے گا۔ چیئرمین اپٹا اسد شفیع نے کہا کہ جی ایس پی پلس پاکستانی برآمدات کو یورپی منڈی میں بنگلہ دیش اور سری لنکا جیسے حریف ممالک کے مقابلے میں مسابقتی برتری فراہم کرتا ہے۔ جی ایس پی پلس کے تحت 2013 سے اب تک یورپی یونین کو پاکستانی برآمدات میں 73 فیصد جبکہ جرمنی کو برآمدات میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔

29

جس پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے شدید برہمی اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اسکول میں تعینات دونوں خواتین اساتذہ کو وضاحت جمع کرانے کی ہدایت جاری کی، جبکہ معاملے میں مزید محکمانہ کارروائی کے لیے کیس اعلیٰ حکام کو ارسال کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی طرح گورنمنٹ مڈل اسکول کلی سیف اللہ خان کے دورے کے موقع پر ڈی ای او نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا، طلبہ کی تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں اور سیکھنے کے عمل کا جائزہ لیا اور اساتذہ کی حاضری بھی چیک کی۔ اس دوران اسکول میں صفائی ستھرائی کی ناقص صورتحال اور مجموعی انتظامی امور پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا، جبکہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر مسٹر عبدالناصر غیر حاضر پائے گئے، جنہیں اس سلسلے میں وضاحت جاری کر دی گئی۔ مزید برآں، گورنمنٹ مڈل اسکول کلی سیف اللہ خان کی مجموعی صورتحال، انتظامی معاملات اور تعلیمی کارکردگی کی جانچ پڑتال کے لیے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر قاری عبدالاحد کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی، جسے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تمام متعلقہ امور کا تفصیلی جائزہ لے کر ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اشوک کمار راجپوت نے واضح کیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی بروقت حاضری، معیاری تدریسی عمل، صفائی ستھرائی اور نظم وضبط پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو فعال بنانا، طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنانا اور سرکاری فرائض میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق محکمانہ کارروائی عمل میں لانا محکمہ تعلیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

30

سے اب تک ملک میں بے گھر ہونے والے افراد کی تعداد تقریبا 3 لاکھ 57 ہزار تک پہنچ گئی ہے، جس سے انسانی بحران مزید سنگین ہوگیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق متاثرہ خاندانوں کو اپنے گھروں سے نقل مکانی کر کے محفوظ مقامات، عارضی پناہ گاہوں اور دوسرے علاقوں میں رہائش اختیار کرنا پڑ رہی ہے۔ بے گھر افراد میں خواتین، بچے، بزرگ اور بیمار افراد بڑی تعداد میں شامل ہیں، جنہیں خوراک، صاف پانی، رہائش اور طبی سہولیات کی شدید ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ بے گھر افراد تعز صوبے میں پہنچے، جہاں تقریبا 1 لاکھ 45 ہزار افراد نے پناہ لی، جبکہ لحج میں 95 ہزار اور عدن میں 71 ہزار سے زائد افراد نقل مکانی کر کے پہنچے۔ دیگر متاثرہ علاقوں میں ابین، شبوہ، الحدیدہ، مرب اور حضر موت شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کی ضرورت پر زور دیا ہے، کیونکہ مسلسل نقل مکانی کے باعث بے گھر خاندانوں کو رہائش، خوراک، پانی، طبی سہولیات اور تحفظ کے شدید مسائل درپیش ہیں۔

31

حملے میں 19 افراد ہلاک اور چار زخمی ہوئے ہیں۔ بی بی سی رپورٹ کے مطابق حوثی وزارت صحت کے ترجمان انیس الاصبحی نے جمعے کو جاری بیان میں کہا کہ ایک طیارے نے 25 سے زائد تارکین وطن کو لے جانے والی شہری کشتی کو نشانہ بنایا۔ ان کے بقول حملے کے نتیجے میں 19 افراد ہلاک جبکہ چار دیگر زخمی ہوئے۔ سعودی عرب کی طرف سے ابھی تک اس الزام پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ انہوں نے اس واقعے کو مکمل جنگی جرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں اور پناہ گزینوں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی انسانی قانون اور انسانی حقوق کے قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ حوثی ترجمان کے مطابق یہ کشتی راس العرا کے علاقے سے جنوبی یمن کے شہر حیس کی جانب جا رہی تھی جب اسے نشانہ بنایا گیا۔ سعودی عرب کی جانب سے تاحال اس الزام پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اقوام متحدہ کے اعداد وشمار کے مطابق لڑائی کے موجودہ مرحلے میں 1,600 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ تین لاکھ سے زیادہ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

32

بنانے کی بات ہوگی تو وہ اس کی بھی بھرپور حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر اہم مہینہ ہے، جو ہونا ہے اگلے بجٹ سے پہلے ہونا ہے، نئے صوبے ہماری نسلوں کی بقا کا معاملہ اور ہماری لائف لائن ہیں۔ مصطفی کمال نے کہا کہ اگر صوبوں کی گفتگو آفیشل نہ ہوتی تو اب تک اسے کوئی نہ کوئی رکوا دیتا، اب کوئی پارٹی نہیں بلکہ ریاست بچانے کا وقت آ گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کو بھی مشورہ ہے کہ وہ بغیر کسی شرط کے نئے صوبوں کے معاملے کی حمایت کرے کیونکہ یہ اس کے لئے ریاست کے ساتھ اپنے معاملات بہتر بنانے کا بہترین موقع ہے۔ مصطفی کمال کا کہنا تھا کہ وزیراعظم چاہیں تو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلا کر ریفرنڈم کی منظوری بھی لے سکتے ہیں، آصف علی زرداری سمجھدار ہیں اور جانتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے۔

33

اوستی عبدالرف بلوچ، ایس ایچ او ولی خان بلال احمد اور ایس ڈی پی صدر صاحب خان و دیگر پولیس افسران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران مستونگ اور گردونواح میں پولیس نے مختلف جرائم میں ملوث اور متعدد وارداتوں میں مطلوب ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ پریس کانفرنس میں ایس ڈی پی او محمد رفیق حمزہ نے بتایا کہ تھانہ سٹی کے مقدمہ نمبر 21/2023 بجرم 302 میں مطلوب ملزم ہدایت اللہ ولد محمد عمر لہڑی سکنہ کونگڑھ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسی طرح مقدمہ نمبر 85/2026 بجرم 302 تعزیرات پاکستان، جس میں سینئر کلرک نصیر احمد کو قتل کیا گیا تھا، کے ملزم محمد عمران ولد عبداللہ کو کوئٹہ سے ٹریس کر کے گرفتار کیا گیا ہے۔ مقدمہ نمبر 93/2026 لڑائی جھگڑے کے کیس میں ملزم عبدالمجید ولد عبدالرزاق کی گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ ڈکیتیوں میں ملوث گروہ گرفتار، لاکھوں روپے چھیننے کا اعتراف ایس ڈی پی او کے مطابق مستونگ اور گردونواح میں ڈکیتی کی متعدد وارداتوں میں ملوث گروہ کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان خیال محمد ولد عبدالحکیم اور عبدالحکیم ولد عبدالحمید نے مبینہ طور پر ایک واردات میں 7 لاکھ جبکہ دوسری واردات میں 5 لاکھ روپے چھینے تھے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان نے وارداتوں کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ملزمان مبینہ طور پر افغان مہاجرین ہیں اور ان کا طریقہ واردات یہ تھا کہ پہلے تندور کرایے پر حاصل کرتے اور بعدازاں وارداتیں کرتے تھے۔ گروہ کا ایک ساتھی تاحال مفرور ہے جس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

34

چائنہ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، جامعہ گوادر اور چین کے معروف تعلیمی ادارے چنگ ڈاؤ ہاربر ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل کالج کے مابین گوادر میں پاکستان اوورسیز انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس منصوبے کا مقصد گوادر اور بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ مجوزہ ادارے میں میرین انجینئرنگ، نیویگیشن ٹیکنالوجی، میری ٹائم سیفٹی، شپ ٹیکنالوجی اور بندرگاہی مشینری سمیت اہم شعبوں میں خصوصی تعلیمی و تربیتی پروگرام متعارف کرائے جائیں گے سال 2026 سے 2030 تک پانچ سالہ تعاون کے تحت نصاب سازی، مشترکہ تعلیمی پروگراموں، اساتذہ کی تربیت، جدید تکنیکی مہارتوں، تحقیق اور عملی تربیت پر توجہ دی جائے گی، تاکہ مقامی نوجوانوں کو بندرگاہی، شپنگ اور میری ٹائم صنعت کی ضروریات کے مطابق ہنرمند بنایا جا سکے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نے کہا کہ تکنیکی تعلیم کو صنعتی اور بندرگاہی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس اقدام سے گوادر اور بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید مہارتیں حاصل کرنے اور مستقبل کے معاشی و روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا ایگزیکٹو ڈائریکٹر PCTVI پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد نے معاہدے کو فنی تعلیم کے فروغ اور ادارہ جاتی تعاون میں اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے صنعت کی ضروریات کے مطابق تعلیم و تربیت کے مواقع بڑھیں گے اور مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ ہوگا۔ چنگ ڈاؤ ہاربر ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل کالج چین کے وائس پریذیڈنٹ و پارٹی سیکریٹری نے بھی تعلیمی و تکنیکی تعاون کے فروغ، مہارتوں کے تبادلے اور ہنرمند افرادی قوت کی تیاری کے لیے اپنے ادارے کے تعاون کا یقین دلایا۔ جبکہ شینڈونگ پورٹ گروپ کی معاونت سے طلبہ کو صنعتی ماحول میں عملی تربیت اور تکنیکی تجربات کے مواقع میسر آنے کی توقع ہے یہ منصوبہ حکومت کی تعلیم دوست اور نوجوانوں کی فنی استعداد بڑھانے کی پالیسی کے تحت گوادر میں جدید تعلیم، تکنیکی مہارتوں اور پیشہ ورانہ تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا، جس سے مقامی نوجوانوں کو ترقی کے نئے مواقع میسر آئیں گے اور گوادر کی بندرگاہی و صنعتی اہمیت کے ساتھ تعلیمی تشخص بھی مزید مستحکم ہوگا۔

35

کو اپنی سفارتی اسناد پیش کر دیں۔ ہائی کمشنر ٹیپو عثمان اہلیہ صائمہ ٹیپو کے ہمراہ شاہی بگھی میں سینٹ جیمز پیلس پہنچے۔ شاہ چارلس سوئم سے ملاقات میں صدر اور وزیراعظم کے خیرسگالی پیغامات پہنچائے، ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے کہا کہ پاکستانی عوام شاہ چارلس سوئم کو انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، شاہ چارلس سوئم کے سابق دورہ پاکستان کی خوشگوار یادیں آج بھی تازہ ہیں۔ ٹیپو عثمان نے پاکستان اور برطانیہ کے دیرینہ دوستانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور تجارت، سرمایہ کاری، ثقافتی تعاون اور عوامی روابط کے فروغ پر زور دیا۔ شاہ چارلس سوئم نے ہائی کمشنر اور ان کی اہلیہ کا خیرمقدم کیا اور پاکستان کی قیادت اور عوام کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

36

مصدق ملک نے خطے کے تاریخی وتہذیبی روابط سے مشترکہ فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ تفصیلات کے مطابق نئی دہلی میں منعقدہ وزارتی فورم میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک نے اردو زبان میں اظہار خیال کیا، اپنے خطاب کے دوران انہوں نے مرزا غالب اور علامہ اقبال کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بامعنی بات چیت مختلف نظریات اور ثقافتوں کے درمیان ہی ہوتی ہے اور اگر تمام نظریات ایک جیسے ہوں تو وہ مکالمہ نہیں رہتا، پاکستان گندھارا اور بدھ مت سمیت مختلف قدیم تہذیبوں کا امین ہے اور اس کے تاریخی وتہذیبی روابط فارس اور عرب سے لے کر وسطی ایشیا کے تاریخی شہروں بخارا اور سمرقند تک پھیلے ہوئے ہیں، اس لیے وہ تمام رکن ممالک کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ان قدیم اور مشترکہ روابط سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اجلاس سے خطاب میں ڈاکٹر مصدق ملک نے تین نکاتی فارمولا پیش کرتے ہوئے تجویز دی کہ ایس سی او ممالک کے درمیان ثقافتی تعاون کو فروغ دیا جائے، تاریخی ورثے کو محفوظ بنایا جائے اور تہذیبی آثار کو موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات سے بچانے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں، ان مقاصد کے حصول کے لیے وفاقی وزیر نے ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق ایس سی او نیٹ ورک اور ایک ڈیجیٹل لائبریری قائم کرنے کی تجاویز بھی پیش کیں تاکہ رکن ممالک تاریخی و ثقافتی معلومات اور تحفظ کے طریقوں کا تبادلہ کرسکیں۔ بتایا گیا ہے کہ فورم کے موقع پر وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک اور بھارتی وزیر گجندر سنگھ شیخاوت کے درمیان نئی دہلی کے پرانے قلعے میں ایک غیر رسمی ملاقات بھی ہوئی، جس میں دونوں وزرا کافی دیر تک باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کرتے رہے، اس کے علاوہ وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی نے آذربائیجان کے وزیر ثقافت ڈاکٹر عادل کریمی، کرغزستان کے وزیر مملکت برائے اطلاعات، تاجکستان کی وزیر ثقافت مطلوبہ خان اور نیپال کے وزیر ثقافت کھڑک راج پاؤڈل سے بھی الگ الگ ملاقاتیں کیں، جبکہ ڈاکٹر مہدی ایمانی کی قیادت میں ایرانی وفد نے بھی ان سے ملاقات کر کے باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔

37

لوگ اقتدار میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں اکثریت جماعت اسلامی کو ملی اور پھر کس نے میئر کو قابض کیا، قابض، ڈاکو، کرپٹ، معدنیات کا کاروبار کرنے والے لوگ ہی آپ کو کیوں پسند ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حکومت کی پالیسی کی وجہ سے ملک میں مایوسی ہے، بلوچستان کا اصل خزانہ یہاں کے نوجوان ہیں، بلوچستان کے لوگوں کو گیس فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ چمن تفتان بارڈر بند کر کے تجارت بند ہے، ایک مخصوص طبقہ ملک پر مسلط ہے، ان سے جان چھڑانی ہوگی، جمہوری اور سیاسی حق سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ظلم، جبر اور بدامنی کے اندھیرے میں امید کے چراغ جلائیں گے، بلوچستان کے نوجوان کو تعلیم، روزگار اور امن چاہیے، نظام سے مایوس ہونے والوں کو کہتا ہوں اپنی زندگیوں کو برباد مت کرو۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ آؤ ہمارے ساتھ مل کر سیاسی مزاحمت کے کلچر کو آگے بڑھاؤ، جاگیردار، سردار، وڈیرے ہمارا خون چوس رہے ہیں، پورے نظام کی تبدیلی کی جدوجہد کرنی ہے۔

38

فروغ کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا واضح عکاس ہے۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو سرکاری اسکولوں کے لیے تعلیمی سال 2025 کے دوران 96 لاکھ درسی کتب کی طلب موصول ہوئی تھی، جبکہ تعلیمی سال 2026 کے لیے یہ تعداد بڑھ کر ایک کروڑ 28 لاکھ تک پہنچ گئی۔ اسی طرح آئندہ تعلیمی سال 2027 کے لیے درسی کتب کی طلب میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور بورڈ کو مجموعی طور پر ایک کروڑ 70 لاکھ درسی کتب کی طلب موصول ہوئی ہے۔ گزشتہ تین سال کے اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں طلبہ کی تعداد اور درسی کتب کی ضرورت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن اور صوبائی حکومت کی تعلیمی ترجیحات کے تحت صوبے بھر میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنانے اور وہاں تدریسی سرگرمیوں کا آغاز کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے میں سینکڑوں ایسے سرکاری اسکول نہ صرف فعال اور دوبارہ تعلیمی سرگرمیوں کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ اقدام صوبے میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی، شرح خواندگی میں اضافے اور بچوں کو ان کی دہلیز پر تعلیم کی سہولت مہیا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

39

ہیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کو معیاری طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں تاکہ کسی بھی مریض کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کے عوام کو دل سمیت پیچیدہ بیماریوں کے علاج کے لیے کراچی، لاہور اور دیگر بڑے شہروں کا سفر کرنا پڑتا تھا، تاہم صوبے میں جدید طبی اداروں کے قیام اور دل کے امراض کے علاج کی سہولیات کی فراہمی سے اس صورتحال میں بہتری آ رہی ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے لاکھوں مریضوں کا علاج، ہزاروں افراد کو دل کے علاج کی سہولیات اور سینکڑوں مریضوں کی مفت بائی پاس سرجری اس حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ محکمہ صحت میں شفافیت، بہتری اور جواب دہی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ناروے کی یونیورسٹی آف اوسلو کے تعاون سے ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس نظام کے تحت ہسپتالوں کی ڈیجیٹل نگرانی، ڈاکٹروں کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور ضلعی سطح پر کارکردگی کی جانچ کو مؤثر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات کا بنیادی مقصد عوام کو بلاامتیاز معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ دوردراز علاقوں کے ہسپتالوں کو فعال بنانے، طبی سہولیات کی بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے صوبے کے صحت کے نظام کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت مند بلوچستان کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے کہ کسی غریب مریض کو علاج کے لیے دربدر نہ ہونا پڑے۔

40

کے طلبہ اور اساتذہ نے گوادر پورٹ اور چائنہ بزنس سینٹر گوادر کا مطالعاتی دورہ کیا اس موقع پر گوادر پورٹ اتھارٹی کے عبدالمالک بلوچ نے طلبہ کو گوادر پورٹ کی اہمیت، بزنس سینٹر کے کردار، گوادر فری زونز میں سرمایہ کاری کے مواقع اور مستقبل کی معاشی وتجارتی استعداد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی

سمندری تیل اور گیس کی تلاش کا آغاز

پاکستان اور ترکیہ نے سندھ اور مکران بیسنز میں تیل اور گیس کے ذخائر کی تلاش کے لئے مشترکہ سروے شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اِس سلسلے میں ترکیہ کے جدید ترین سیسمک تحقیقی جہاز ''اورچ ریئس'' نے 18 نومبر 2026ء کو کراچی بندرگاہ پر لنگر انداز ہو کر اپنے تحقیقی مشن کا آغاز کیا۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی جانب سے جہاز کا پُرتپاک استقبال کیا گیا جبکہ حکام کے مطابق 2027ء کی چوتھی سہ ماہی تک پہلی ڈرلنگ سرگرمیاں شروع ہونے کی توقع ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ترک وزیر توانائی اور اُن کے وفد کے اعزاز میں وزیراعظم ہاؤس میں دیے گئے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے اِس منصوبے میں ترکیہ کی بھرپور معاونت کو سراہا اور جدید تحقیقی جہاز بھیجنے پر ترک صدر رجب طیب اردوان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ پاکستان اور ترکیہ کے تاریخی تعلقات دیرینہ دوستی، باہمی اعتماد، اخوت اور مشترکہ مفادات پر استوار ہیں۔ پاکستان ترکیہ کی تکنیکی مہارت اور تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے کیونکہ سمندر میں موجود تیل اور گیس کے ذخائر کی کامیاب دریافت سے نہ صرف توانائی کی ضرورتیں پوری ہوں گی بلکہ معاشی ترقی کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ اُنہوں نے معدنیات اور قابلِ تجدید توانائی سمیت دیگر شعبوں میں بھی دوطرفہ تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اِس سے قبل وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''اورچ ریئس'' کی آمد محض ایک تحقیقی سرگرمی نہیں بلکہ پاک-ترک معاہدوں کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنے کی اہم پیشرفت ہے۔ جہاز سے حاصل ہونے والا ڈیٹا سمندر کی تہہ کے نیچے موجود چٹانی ساختوں اور ممکنہ ذخائر کی واضح تصویر فراہم کرے گا جس کی بنیاد پر مستقبل کے ایکسپلوریشن پروگرام مرتب کیے جائیں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ سمندر کی تہہ میں چھپے خزانوں کی تلاش محض توقعات سے ممکن نہیں، اِس کے لئے سائنس، جدید ٹیکنالوجی، مسلسل سرمایہ کاری اور عزم درکار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت نے 18 سال کے طویل وقفے کے بعد سمندری بلاکس کی مسابقتی نیلامی کے ذریعے اِس شعبے کو دوبارہ فعال کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ملکی توانائی کا تحفظ براہِ راست معاشی استحکام سے وابستہ ہے اور آبنائے ہرمز کے بحران سمیت عالمی سپلائی میں تعطل کے خدشات کے باوجود حکومتی اقدامات سے ملک میں ایندھن کی قلت پیدا نہیں ہونے دی گئی، اب مقامی وسائل پر انحصار بڑھانے اور سٹرٹیجک ذخائر مضبوط کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ترک وزیر توانائی و قدرتی وسائل نے بھی جہاز کی آمد کو دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے تعاون میں نئے دور کا آغاز قرار دیا۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان سمندری حدود میں تیل اور گیس کی مشترکہ تلاش محض ایک معاشی معاہدہ نہیں بلکہ دوطرفہ تزویراتی اشتراکِ عمل کا اہم سنگِ میل ہے۔ اِس سے دونوں ممالک کی توانائی کمپنیوں کے لئے تکنیکی مہارت کے تبادلے، سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ پیشرفت اِس لئے بھی اہم ہے کہ 2007ء کے بعد پاکستان کی سمندری حدود میں تیل اور گیس کی تلاش کا عمل طویل تعطل کا شکار رہا ہے۔ پاکستان کا سمندری زون تقریباً تین لاکھ مربع کلومیٹر پر محیط ہے تاہم 1947ء میں آزادی کے بعد سے اب تک اِس وسیع علاقے میں محض 18 کے لگ بھگ کنویں کھودے جا سکے ہیں۔ اس کے برعکس ملک کے زمینی علاقوں میں وقتاً فوقتاً تیل اور گیس کے ذخائر دریافت ہوتے رہے ہیں۔ رواں سال کے آغاز میں ٹنڈو الہ یار کے تین کنوؤں سے یومیہ 97 لاکھ مکعب فٹ جبکہ خیرپور میں یومیہ ایک کروڑ 28 لاکھ مکعب فٹ گیس کی دریافت کی اُمید پیدا ہوئی، اب توجہ سمندر کی اُن وسیع حدود پر مرکوز کی جا رہی ہے جہاں قدرتی وسائل کی تلاش کے امکانات موجود ہیں۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ترک وزیر توانائی کی موجودگی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محتاط اندازوں کے مطابق پاکستان کے معدنی ذخائر کی مالیت آٹھ سے 10 کھرب ڈالر ہے۔ ماضی میں اِن وسائل کی تلاش اور اُنہیں معاشی ترقی کے لئے بروئے کار لانے پر مطلوبہ توجہ نہیں دی جا سکی، تاہم اب حکومت مقامی وسائل کی دریافت اور اُن سے استفادے کو معاشی بحالی کی حکمتِ عملی کا حصہ بنا رہی ہے۔ عالمی حالات نے بھی توانائی کے تحفظ کی اہمیت مزید واضح کر دی ہے۔

احمر بلال صوفی: ''سلسلہ بروہیہ'' کی تیسری کڑی

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

گزشتہ ہفتے ایک معروف دینی مدرسے کے شیخ الحدیث بغرض ملاقات و تبادلہ خیال دفتر تشریف لائے۔ گھنٹے ڈیڑھ کی ملاقات میں یہ بات وہ مکرر کہتے رہے: ''جناب میں نے دینی مدارس سے باہر کے لوگوں کی کتابیں پڑھیں تو پتا چلا کہ ہم اہل مدرسہ کے علاوہ بھی دنیا میں بہت بڑے بڑے عالم دین موجود ہیں۔ معلوم نہیں ہمارا دینی طبقہ انہیں عالم دین کیوں تسلیم نہیں کرتا، اور کیوں ان کی کتابوں سے استفادہ نہیں کرتا'' میں انہیں تو کچھ نہیں کہہ سکا لیکن بذریعہ تحریر اپنے اس معزز دینی طبقے کو توجہ دلاتا ہوں کہ فقہ اسلامی کے بانیان ہی دیکھ لیجئے۔ امام ابو حنیفہ کپڑے کے تاجر تو امام احمد بن حنبل یومیہ مزدور تھے، امام قدوری کمہار تو امام شافعی کسی دفتر میں منشی تھے۔ ادھر اپنے امام مالک تیر ساز تھے۔ ابھی حالیہ تاریخ میں ایک معروف فقیہ محمد علی صابونی نے اپنے قدیم خاندانی پیشے صابن سازی کو زندگی بھر نام کا جزو بنائے رکھا۔ یہ سبھی عام زندگی کے چلتے پھرتے کردار تھے، کسی دینی مدرسے سے نہیں پڑھے ہوئے تھے۔ برصغیر کے چوٹی کے شاعر جگر مراد آبادی تھیلے میں عینکیں لیے گھوم پھر کر بیچتے، اور اسی پر ان کی گزر بسر تھی۔ چنانچہ اپنے مذکورہ شیخ الحدیث دوست کے اعتراف سے مجھے لگا کہ وہ دور پار ملگجے دریچے کے پیچھے کھڑے جگر مراد آبادی انہیں دیکھ کر مسکرا رہے ہیں: تجاہل، تغافل، تبسم، تکلم، یہاں تک تو پہنچے وہ مجبور ہو کر، سنا ہے سابق وزیر قانون احمر بلال صوفی کی دل دہلا دینے والی کتاب Qu'ran'sthe LegalitsandCovenants Architecture کا اردو ترجمہ ہو رہا ہے۔ ہوتا رہے، مجھے تو اس کے عربی ترجمے کی زیادہ خواہش ہے۔ کتاب کیا ہے، صاحب مجھ میں تو اس کے تعارف کا بھی یارا نہیں ہے۔ قرآن میں مذکور مختلف النوع انسانی و یزدانی تعلقات جیسے عہد، میثاق، معاہدہ، وعدہ، وثیقہ اور اتفاق کی اتنی جامع، باریک بین اور پختہ تفسیر اور وہ بھی یکجا ضخیم کتابی شکل میں میری نظر سے آج تک نہیں گزری۔ کسی دینی مدرسے کا شیخ القران سو پچاس سال بعد اس کتاب کا عربی ترجمہ پڑھ کر کبھی نہیں کہہ سکے گا کہ صاحب کتاب مدرسے سے نہیں بلکہ انگریزی وکیل ہے۔ ہمارے مدارس کی نصابی کتاب قدوری پڑھاتے وقت کسی کو یہ خیال نہیں آتا کہ یہ کتاب ایک کمہار کی لکھی ہوئی ہے۔ مدونء الکبریٰ پڑھاتے وقت کوئی یہ خیال نہیں کرتا کہ فقہ مالکی کے امام مالک تیر بنانے والے لوہار تھے۔ اے کے بروہی مرحوم پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے۔ انہوں نے دستوری قانون پر اتنا پختہ کام کیا ہے کہ کیا کوئی پروفیسر ایسا کام کر سکے گا۔ بروہی مرحوم دو دفعہ پاکستان کے مرکزی و وفاقی وزیر قانون رہے۔ اسی تسلسل میں ایس ایم ظفر مرحوم بھی وکیل تھے، وہ بھی اعلیٰ پائے کی متعدد کتابوں کے مصنف تھے، مرکزی وزیر قانون بھی رہے۔ حیرت انگیز اتفاق ہے کہ احمر بلال صوفی وکیل ہیں اور وزیر قانون بھی رہے۔ یوں میرے لئے یہ کہنا آسان ہے کہ جن صوفی صاحب اور جس کتاب کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے، وہ اسی سلسلہ ''بروہیہ'' کی تیسری اور فی الحال آخری کڑی ہے۔ اپنی اس کتاب میں صوفی صاحب نے جس سادہ، فصیح اور عالمانہ انداز میں متعلقہ قرآنی آیات کی تفسیر کی ہے، اسے دیکھ کر میرا یہ یقین پختہ تر ہو گیا ہے کہ وہ اپنی اگلی کسی کوشش میں سلسلہ بروہیہ کی چوتھی کڑی کیلئے خاصی مشکلات کھڑی کر دیں گے اور یوں سلسلہ بروہیہ کی چوتھی کڑی کو خاصی محنت کرنا پڑے گی۔ سلسلہ بروہیہ کے باغیچے میں غنچوں بھری ڈالی پر کھلا یہ وہ تیسرا پھول ہے جس کی نکہت سے قانونی بستیاں ہی نہیں، دینی نظام ہائے تعلیم کے دبستان بھی معطر ہوں گے۔ میرے شیخ الحدیث دوست کا اعتراف یہی بتا رہا ہے کہ دین دنیا، قدیم جدید اور عصری علوم و دینی علوم کی بحث اب زیادہ عرصہ نہیں چلے گی۔ اب دیکھا یہ جائیگا کہ کہنے والا کیا کہہ رہا ہے، یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ کون کہہ رہا ہے۔ ڈاکٹر انیس، ڈاکٹر غازی؟ اور انہی جیسے چوٹی کے دیگر معلمین کے ساتھ زندگی گزری۔ روشنی کے ان مناروں سے یہی سیکھا کہ جوں جوں انسانی ذہن میں علم جگہ بناتا ہے، انسان کا سر جھکتے جھکتے سینے سے جا لگتا ہے۔ مجھے صاحب کتاب جناب احمر بلال صوفی سابق وزیر قانون کے علم کا حجم تو معلوم نہیں لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ ان کا فروتنی میل جول، عجز بیانی، کسر نفسی، سینے سے لگی تھوڑی اور خوشبودار مسکراہٹ ان کا وہ اثاث الیت ہے جو اس وقیع کتاب کی اشاعت سے قبل بھی ان کی ملکیت میں تھا۔ بین الاقوامی سطح کے اس شخص کو راہ چلتے کوئی عام سا ٹام، ڈک، ہیری روک کر کچھ پوچھنا چاہے تو رکے ہی رہیں گے تاوقتیکہ روکنے والا خود کنارہ کشی اختیار نہ کر لے۔ وہی محرم رازِ خالق کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کہ جب تک مصافحہ کرنے والا آپ کا ہاتھ نہ چھوڑتا آپ اپنا ہاتھ اس کی گرفت ہی رہنے دیتے۔ چند دن قبل صوفی صاحب کی اس کتاب پر انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز میں ایک سمپوزیم منعقد ہوا جو پھیل کر سیمینار بن گیا۔ کتاب پر عالی مقام ڈاکٹر خالد مسعود سمیت، متعدد اہل علم نے اپنی آرا کا اظہار کیا۔ مولف ان تمام آرا کو بڑی دقیقہ رسی سے لکھتے رہے۔ انسانی صناعی کبھی حرف آخر نہیں ہوتی، یہ صنعت یزدان کی اپنی ملکیت میں ہے۔ اس سیمینار میں اہل علم کی دی گئی بہت سی قیمتی آراء واقعی اس لائق ہیں کہ کتاب کی اگلی اشاعت میں انہیں مناسب جگہ دی جائے۔ کتاب ادارہ تحقیقات اسلامی نے چھاپی ہے۔ یہ ادارہ تحقیقی اشاعت کی دنیا کا امام ہے۔ تاہم یہ تجارتی ادارہ نہیں، لہٰذا کتاب کی محدود سی اشاعت کی نکاسی میں کئی سال لگیں گے۔ زبانی عرض کیا تھا اور اب تحریری گزارش ہے کہ اعلیٰ پائے کی اس وقیع کتاب کا اگلا ایڈیشن کسی معروف تجارتی ادارے سے چھپنا چاہئے۔ وقت کم ہے، ماضی کے مقابلے میں آج کے قزاق، مصنفین سے کہیں زیادہ باوسائل ہیں۔ قبل اس کے کہ کوئی قزاق اس بے مثال کتاب پر ہاتھ صاف کر گزرے۔ مؤلف محترم کو چاہئے کہ وہ کسی مغربی ملک کے اچھے سے اشاعتی ادارے سے اس کی مکرر اشاعت کرائیں تاکہ اسلام کے آفاقی پیغام کا یہ اہم ترین پہلو خوب عام ہو جائے۔

گزشتہ ہفتے ایک معروف دینی مدرسے کے شیخ الحدیث بغرض ملاقات و تبادلہ خیال دفتر تشریف لائے۔ گھنٹے ڈیڑھ کی ملاقات میں یہ بات وہ مکرر کہتے رہے: ''جناب میں نے دینی مدارس سے باہر کے لوگوں کی کتابیں پڑھیں تو پتا چلا کہ ہم اہل مدرسہ کے علاوہ بھی دنیا میں بہت بڑے بڑے عالم دین موجود ہیں۔ معلوم نہیں ہمارا دینی طبقہ انہیں عالم دین کیوں تسلیم نہیں کرتا، اور کیوں ان کی کتابوں سے استفادہ نہیں کرتا'' میں انہیں تو کچھ نہیں کہہ سکا لیکن بذریعہ تحریر اپنے اس معزز دینی طبقے کو توجہ دلاتا ہوں کہ فقہ اسلامی کے بانیان ہی دیکھ لیجئے۔ امام ابو حنیفہ کپڑے کے تاجر تو امام احمد بن حنبل یومیہ مزدور تھے، امام قدوری کمہار تو امام شافعی کسی دفتر میں منشی تھے۔

محمد شاہ رنگیلا سے آج کے پاکستان تک

عبدالکریم

قومیں صرف بیرونی حملوں سے کمزور نہیں ہوتیں، بلکہ ان کی بنیادیں اس وقت بھی کھوکھلی ہونے لگتی ہیں جب اندرونی انتشار، اقتدار کی رسہ کشی، اداروں کی کمزوری، سیاسی عدم برداشت اور قومی مفادات پر ذاتی مفادات کو ترجیح دی جانے لگے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب ریاست کے اندر فیصلہ سازی کا نظام کمزور ہو جائے اور اقتدار کے مختلف مراکز ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں مصروف ہو جائیں تو بیرونی خطرات بھی کئی گنا زیادہ تباہ کن ثابت ہوتے ہیں۔ برصغیر کی تاریخ میں مغل بادشاہ محمد شاہ رنگیلا اور ایرانی فاتح نادر شاہ کا عہد اسی حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہے۔ ایک طرف مغلیہ سلطنت کا مرکزی اقتدار زوال پذیر تھا، دربار سازشوں اور گروہ بندیوں کا شکار تھا اور صوبائی حکمران اپنی خودمختاری بڑھا رہے تھے۔ دوسری طرف ایران کا طاقتور حکمران نادر شاہ ان حالات سے فائدہ اٹھانے کیلئے ہندوستان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ 1739ء میں نادر شاہ کا دہلی پر حملہ محض ایک فوجی شکست نہیں تھا، بلکہ اس نے مغلیہ سلطنت کی سیاسی، انتظامی اور عسکری کمزوریوں کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا۔ آج جب ہم پاکستان کے سیاسی حالات کا جائزہ لیتے ہیں تو تاریخ کے یہ واقعات کئی اہم سوالات اٹھاتے ہیں۔ کیا ریاست کی مضبوطی کا انحصار کسی ایک حکمران کی طاقت پر ہوتا ہے یا مضبوط اداروں پر؟ کیا اقتدار کو بچانا اور ریاست کو مستحکم کرنا ایک ہی بات ہے؟ اور کیا سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کر کے قومی یکجہتی برقرار رکھی جا سکتی ہے؟ محمد شاہ رنگیلا 1719ء سے 1748ء تک مغلیہ سلطنت کا بادشاہ رہا۔ اسے عموماً عیش و عشرت، موسیقی، فنونِ لطیفہ اور درباری سرگرمیوں کے حوالے سے یاد کیا جاتا ہے۔ تاہم مغلیہ سلطنت کے زوال کی پوری ذمہ داری اس کی شخصیت یا طرزِ زندگی پر ڈال دینا تاریخی حقیقت کو محدود کرنے کے مترادف ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد مغلیہ سلطنت مسلسل سیاسی انتشار کا شکار تھی۔ جانشینی کی جنگیں، کمزور حکمران، درباری سازشیں، طاقتور امرا کی باہمی رقابت، مالی بدانتظامی اور صوبائی گورنروں کی بڑھتی ہوئی خودمختاری نے مرکزی حکومت کی گرفت کمزور کر دی تھی۔ محمد شاہ کے دور میں نظام الملک آصف جاہ، سعادت خان اور دیگر طاقتور امرا جیسے افراد دربار کی سیاست میں غیر معمولی اثر و رسوخ رکھتے تھے۔ مرکزی حکومت کے فیصلے اکثر ذاتی مفادات اور گروہی رقابتوں کی نذر ہو جاتے تھے۔ اس صورتحال کا نتیجہ یہ نکلا کہ مغلیہ سلطنت بظاہر ایک وسیع اور طاقتور سلطنت ہونے کے باوجود اندر سے کمزور ہو چکی تھی۔ اسکے پاس فوج بھی تھی، خزانہ بھی اور بادشاہ کا منصب بھی، لیکن ان سب کو ایک مشترکہ قومی و ریاستی حکمتِ عملی کے تحت استعمال کرنے کی صلاحیت مسلسل کم ہوتی جا رہی تھی۔ یہی وہ کمزوری تھی جس نے بیرونی حملہ آوروں کیلئے راستہ ہموار کیا۔ نادر شاہ نے مغلیہ سلطنت کی اندرونی کمزوریوں اور شمال مغربی سرحدی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستان پر حملہ کیا۔ 24 فروری 1739ء کو کرنال کے مقام پر مغلیہ فوج اور نادر شاہ کی افواج کے درمیان فیصلہ کن جنگ ہوئی، جس میں مغلیہ فوج کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مغل بادشاہ محمد شاہ کو نادر شاہ کے سامنے ہتھیار ڈالنے پڑے اور ایرانی فاتح دہلی تک پہنچ گیا۔ مارچ 1739ء میں دہلی میں ہونے والے قتلِ عام اور لوٹ مار نے ہندوستان کی تاریخ پر گہرے زخم چھوڑے۔ ہزاروں شہری قتل ہوئے، شاہی خزانے کو لوٹا گیا اور کوہِ نور ہیرا اور تختِ طاؤس سمیت بے شمار قیمتی اشیا ایران منتقل کر دی گئیں۔ اس حملے نے صرف مغلیہ سلطنت کی دولت نہیں چھینی بلکہ اس کی سیاسی ساکھ، عسکری وقار اور مرکزی اقتدار کے تصور کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ یہاں ایک بنیادی تاریخی سبق پوشیدہ ہے: بیرونی دشمن ہمیشہ ریاست کی کمزوری پیدا نہیں کرتا، بعض اوقات وہ پہلے سے موجود کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ جب ریاست کے اندر اعتماد، اتحاد اور مؤثر فیصلہ سازی ختم ہونے لگے تو اسکی ظاہری طاقت بھی اسے تحفظ فراہم نہیں کرسکتی۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا محمد شاہ رنگیلا کے عہد کے سیاسی حالات اور آج کے پاکستان میں کوئی مماثلت موجود ہے؟ وفاقی حکومت نے اس اقدام کو دہشت گردی اور امن و امان کی بگڑتی صورتحال کے تناظر میں ضروری قرار دیا، جبکہ پاکستان تحریک انصاف نے اسے صوبائی خودمختاری اور جمہوری نظام کیلئے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے اس پر اعتراض کیا۔ یہ اقدام آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت کیا گیا۔ اس کے قانونی جواز، سیاسی ضرورت اور جمہوری اثرات پر بحث اپنی جگہ اہم ہے۔ نادر شاہ ایک بیرونی حکمران اور فاتح تھا جس نے اپنی فوجی طاقت کے ذریعے ایک خودمختار سلطنت پر حملہ کیا، اس کے دارالحکومت پر قبضہ کیا اور وہاں قتلِ عام اور لوٹ مار کی۔ اس لئے پاکستان کے کسی غیر منتخب ریاستی ادارے یا طاقت کے مرکز کو نادر شاہ کے ساتھ لفظی یا مکمل تاریخی مماثلت دینا درست نہیں ہو گا۔ تاہم اگر نادر شاہ کے کردار کو ایک سیاسی علامت کے طور پر دیکھا جائے تو اس کے دور سے طاقت کے بے لگام استعمال، کمزور سیاسی قیادت سے فائدہ اٹھانے اور ریاستی اداروں پر بالادستی قائم کرنے کے خطرات کا سبق ضرور حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں سول اور عسکری تعلقات ایک پیچیدہ تاریخی حقیقت ہیں۔ ملک کی سیاسی تاریخ میں ایسے ادوار بھی گزرے ہیں جب فوجی حکمرانوں نے براہِ راست اقتدار سنبھالا، منتخب حکومتوں کو برطرف کیا یا سیاسی فیصلوں میں غیر معمولی اثر و رسوخ استعمال کیا۔ دوسری طرف قومی سلامتی اور دفاع کے شعبوں میں مسلح افواج کا آئینی اور پیشہ ورانہ کردار بھی اپنی جگہ مسلم ہے۔ اصل مسئلہ کسی ادارے کے وجود یا اس کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا نہیں، بلکہ آئین میں متعین حدود، اختیارات کی تقسیم اور جواب دہی کا ہے۔ ریاست اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب منتخب حکومتیں اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کریں، فوج اپنے پیشہ ورانہ اور آئینی دائرے میں رہے، عدلیہ آزاد ہو اور پارلیمان قومی فیصلوں کا حقیقی مرکز بنے۔ غیر منتخب طاقت کا سیاسی معاملات میں غیر آئینی غلبہ اور منتخب حکمرانوں کی ذاتی اقتدار پسندی، دونوں جمہوری استحکام کیلئے نقصان دہ ہیں۔

کیا عزت دولت نہیں ہوتی؟

نسیم شاہد

موچی شوکت بھی کمال کی شخصیت ہے اب آپ کہیں گے موچی بھی کوئی شخصیت ہوتا ہے وہ تو بس موچی ہوتا ہے۔ شخصیت تو بڑے بڑے افسروں، سیاستدانوں، سرمایہ داروں، وڈیروں اور نوابوں کی ہوتی ہے۔ موچی، تیلی، مستری، مزدور، محنت کش، ریڑھی رکشے والے کہاں سے شخصیت بن گئے تو بھائیو بس یہی سوچ ہمارے معاشرتی زوال اور انتشار کا باعث ہے۔ انسان کو عزت دینے کی بجائے جب ہم دولت کو عزت دیتے ہیں، اختیار کو عزت دیتے ہیں تو پھر معاشرے میں جعلی عزت دار پیدا ہوتے ہیں۔ حقیقی اور سچے عزت دار تو کہیں دور اندھیرے میں چلے جاتے ہیں۔ میں بات کر رہا تھا موچی شوکت کی۔ کل ایک جوتی کی مرمت کیلئے اس کے پاس کچھ دیر بیٹھنے کا موقع ملا۔ بس یوں سمجھیں اس نے میرے چودہ طبق روشن کر دیئے۔ میں نے پوچھا شوکت تمہیں غصہ تو آتا ہوگا کہ قدرت نے تمہیں موچی کیوں بنا دیا، افسر بھی تو بنا سکتی تھی۔ اس نے میری طرف حیرت سے دیکھا اور پوچھا ''موچی بنا کے میرے ساتھ کیا زیادتی کی ہے؟'' آپ کو کیا معلوم میرے دو بھائی معذور ہیں اور اُٹھ نہیں سکتے، وہ مجھے کہتے ہیں، شوکت بھائی آپ کتنے خوش قسمت ہیں، صبح گھر سے جاتے ہیں، سارا دن کام کرتے ہیں اور شام کو واپس آ کر اپنے بچوں اور ہمیں دیکھتے ہیں۔ کاش ہم بھی چل پھر سکتے۔ کیا اس وقت میں ان کے سامنے یہ شکوہ کر سکتا ہوں کہ اللہ نے مجھے موچی کیوں بنایا افسر کیوں نہیں بنایا، وہ قدرت جو مجھے روزانہ یہاں بھیج دیتی ہے، اگر چاہتی تو بھائیوں کی طرح مجھے بھی بستر سے لگا دیتی تو میں کیا کر لیتا۔ اس کی یہ بات سن کر میں کانپ گیا۔ وہ اپنے کام میں مگن بھی تھا اور باتیں بھی کئے جا رہا تھا۔ میں نے پوچھا شوکت کبھی کسی سے لڑائی ہوئی۔ کبھی غصہ آیا تو اس نے عجیب جواب دیا۔ کہنے لگا بابو جی لڑنا کس بات پر۔ مجھے تو حیرت ہوتی ہے جب لوگ ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے لڑتے ہیں، بلکہ مرنے مارنے پر تل جاتے ہیں۔ کئی بار مجھے لوگ مزدوری کے پیسے نہیں دیتے یا کم دیتے ہیں میں اس ریڑھی والے کی طرح جو سامنے کھڑا ہے کبھی نہیں لڑتا۔ وہ سبزی بیچتا ہے اور کبھی دو روپے بھی کم ملیں تو ایسے غصے میں آ جاتا ہے جیسے اس سے بڑا بدمعاش دنیا میں کوئی نہ ہو، اس لئے اس کی بازار میں ایک آنے کی عزت نہیں، اس پر میرے منہ سے ایسے ہی نکل گیا شوکت کیا انسان کو عزت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اصل چیز تو دولت ہے۔ یہ سنتے ہی اس نے جوتی مرمت کرنے کا کام روک کر میری طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں حیرت تھی جیسے کہہ رہا ہو آپ سے بڑا احمق بھی شاید ہی کوئی ہو، پھر اس نے کہا بابو جی! کیا آپ عزت کو دولت نہیں سمجھتے؟ کیا عزت بھی دولت کی طرح کمانی نہیں پڑتی، بلکہ دولت کمانا تو آسان ہے عزت کمانا بہت مشکل ہے، کیونکہ عزت کوئی ایسی چیز تو ہے نہیں جو کسی دکان سے مل جائے، نہ ہی اسے آپ دولت کی طرح راہ چلتے کسی شخص پر گن تان کر حاصل کر سکتے ہیں۔ میں نے کہا شوکت میرا یہ مطلب نہیں تھا، لیکن یہ بات تو حقیقت ہے کہ عزت سے پیٹ نہیں بھرتا۔ پیٹ بھرنے کیلئے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہنے لگا سرکار ان دونوں میں کوئی جھگڑا تو ہے نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں کہ جس کے پاس پیسہ ہو اس کی عزت نہ ہو اور جس کے پاس عزت ہو اس کے پاس پیسہ نہ ہو۔ عزت کمانے کا تعلق تو کچھ اور باتوں سے ہے۔ ان باتوں سے جو دولت سے نہیں خریدی جا سکتیں۔ آپ اپنا کام ایمانداری سے کریں تو عزت مل جاتی ہے، کسی کے ساتھ دھوکہ نہ کریں تو عزت ملتی ہے، کسی کو نقصان نہ پہنچائیں تو عزت مل جاتی ہے۔ دوسروں کو اپنی عزت سے پہلے عزت دیں تو عزت خود چل کر آپ کے پاس آ جاتی ہے، پھر اس نے ایک لمبی سانس بھر کے کہا بابو جی! اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے بے بہا عزت دی ہوئی ہے۔ آپ جیسے پڑھے لکھے لوگ بھی میرے پاس آتے ہیں اور مجھ سے باتیں کرتے ہیں، کیا یہ تھوڑی عزت ہے۔ کیا میں اسے دولت نہ سمجھوں، اس پر رب کا شکر ادا نہ کروں۔ اس کی اس بات نے مجھے کئی بندے اور کئی مناظر یاد دلا دیئے۔ مجھے کچھ افسر یاد آئے جو اب ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہیں۔ ان میں سے کئی ایسے ہیں، جب لوگ ان کے دفتر سے باہر آتے تھے تو انہیں من من کی صلواتیں سناتے تھے۔ ان کی عزت بس دفتر کے چھوٹے کمرے تک محدود تھی۔ وہ بھی اس وقت تک جب وہ اپنی کرسی پر بیٹھے ہوتے۔ انہوں نے بہت دولت، بہت جائیدادیں اور بہت بینک بیلنس بنایا ہوگا مگر عزت کے معاملے میں وہ تہی دست تھے۔ دوسری طرف کچھ ایسے ہیں جو آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں، انہیں لوگ عزت اور تکریم سے یاد کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے عزت کمانے کا فیصلہ کیا دولت کو کبھی خاطر میں نہیں لائے۔ عزت جتنی بھی کما لیں اسے دیکھ کر کبھی کوئی یہ نہیں کہے گا یہ حرام سے کمائی گئی عزت ہے۔ البتہ دولت کو دیکھ کر یہ سوال ضرور اٹھتا ہے کہ اپنی محدود تنخواہ میں اتنی بڑی جائیدادیں اور بینک بیلنس کیسے بنا لئے۔ اصل میں یہ روش چل نکلی ہے کہ انسان کی کوئی عزت نہیں، اس کے اعلیٰ شان و شوکت کے حامل رہن سہن کی عزت کرنی ہے، وہ کیسے بنا، کیسے اتنی بڑی شان و شوکت حاصل کی اس پر کسی کی نظر نہیں جاتی، ترقی کرنی چاہیے، اچھی بات ہے مگر انسانوں کو دکھ دے کر نہیں۔ ملک کو لوٹ کر اپنی تجوریاں بھر کر نہیں۔ ٹیکس چوری کر کے، رشوت لے کر یا ملاوٹ و ذخیرہ اندوزی کے ذریعے دولت تو کمائی جا سکتی ہے عزت نہیں۔ یہ جسے ہم خلق خدا کہتے ہیں، وہ سب کچھ دیکھ رہی ہوتی ہے، وہ بھلے زبان سے کچھ نہ کہے مگر دل سے بُرا ضرور کہتی ہے۔ عزت وہ نہیں ہوتی جو سامنے خوف کی وجہ سے کی جائے، عزت وہ ہوتی ہے جو غائبانہ طور پر دل میں جگہ بنا لے۔ موچی شوکت علی کی عزت اگر لوگ دل سے کرتے ہیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ ایک ایسی صاف ستھری زندگی گزار رہا ہے، جس میں ملمع کاری، جھوٹ، منافقت اور جھوٹی نمود و نمائش نہیں، وہ جو کچھ اندر ہے وہی باہر ہے وہ غریب نہیں بلکہ بہت امیر ہے کہ اس کے پاس وہ سچی عزت ہے جو اربوں روپے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں ہوتی۔

موچی شوکت بھی کمال کی شخصیت ہے اب آپ کہیں گے موچی بھی کوئی شخصیت ہوتا ہے وہ تو بس موچی ہوتا ہے۔

حقِ حکمرانی کی واپسی!

مجیب الرحمٰن شامی

پاکستان کے چار موجودہ صوبوں میں سے کئی صوبے نکالنے یا ہر صوبے کو کئی صوبوں میں تقسیم کرنے کی بحث زوروں پر ہے۔ بہت سے لوگ بہت سے دلائل دے رہے ہیں، کسی کے پاس بھی الفاظ کی کمی نہیں۔ اپنے اپنے انبار لگائے جا رہے ہیں۔ زیریں سے لے کر اعلیٰ عدالتوں تک میں جو ہزاروں مقدمات زیر سماعت ہیں ان میں سے ہر ایک میں ملزم کا دفاع کرنے والے اور اسے مجرم ثابت کرنے والے برسرِ پیکار رہتے ہیں۔ اُنہیں وکیل کہا جاتا ہے۔ اس کام کی اُنہوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل کر رکھی ہے بلکہ یہ کہیے کہ باقاعدہ لائسنس لے رکھا ہے۔ اس کی وہ باقاعدہ فیس وصول کرتے ہیں، جو سینکڑوں، ہزاروں سے شروع ہو کر لاکھوں، کروڑوں تک جا پہنچتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے ایک مرحوم چیف جسٹس نے کئی بار یہ بات دہرائی کہ انہوں نے ایک مقدمے میں ایک فریق سے جو فیس وصول کی تھی، وہ جج کے طور پر ان کی ایک نہیں، دو بلکہ تین سالوں کی تنخواہ سے بھی زیادہ تھی۔ نئے صوبوں کا مقدمہ تو لڑا جا رہا ہے لیکن ابھی تک باقاعدہ فریق سامنے نہیں آئے۔ نہ ہی یہ پتہ چل رہا ہے کہ کون سی عدالت کو اس کی سماعت کرنی ہے اور کس کا فیصلہ حتمی قرار پانا ہے۔ دلائل دینے والے بہرحال میدان میں ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ''چیٹ جی پی ٹی'' لوازمہ فراہم کر رہا ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے ہلکان ہو رہے ہیں۔ اِس میں کوئی شبہ نہیں کہ پاکستان کا جمہوری نظام دنیا بھر میں انوکھا ہے۔ یہاں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کرا کر سمجھا جاتا ہے کہ جمہوریت کے تقاضے پورے کر دیئے گئے ہیں۔ انتخابات کے بارے میں بھی شور مچا رہتا ہے، الزامات عائد کئے جاتے ہیں، ہارنے والے دھاندلی کا ہنگامہ اٹھاتے ہیں، جیتنے والے اسے کوئی اہمیت دینے پر تیار نہیں ہوتے۔ عوام الناس انتخابات کے انعقاد ہی پر پھولے نہیں سماتے، اور یوں لشتم پشتم ہماری سیاست آگے پیچھے اور دائیں بائیں ہوتی رہتی ہے۔ انتخابات کو آزادانہ اور منصفانہ بنانے کے دعوے اور وعدے بہت کئے جاتے ہیں لیکن جس کا داؤ چلتا ہے، وہ لگا گذرتا ہے۔ کسی نہ کسی طور وفاقی اور صوبائی حکومتیں قائم ہو جاتی ہیں۔ اسمبلیوں کے اجلاس منعقد ہونے لگتے ہیں۔ ان کے سپیکر منتخب کر لئے جاتے ہیں، قائدین ایوان اور قائدین حزبِ اختلاف بھی مقرر ہو جاتے ہیں لیکن قائدین ایوان کے پاس ایوان میں آنے کی فرصت کم ہی ہوتی ہے۔ یوں سپیکر صاحبان کے رحم و کرم پر گاڑی ہچکولے کھاتی رہتی ہے۔ آئین کا تقاضہ یہ ہے، اور دنیا بھر میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ اختیارات نچلی سطح تک پہنچیں، وسائل باقاعدہ تقسیم ہوں۔ تحصیل سے لے کر ضلع اور ضلع سے لے کر ڈویژن تک بااختیار منتخب ادارے وجود میں آئیں۔ پاکستان میں جمہوری کہلانے والی حکومتوں کو مقامی حکومتوں یا بلدیاتی اداروں سے اللہ واسطے کا بیر ہے۔ زیادہ تر وزرائے اعلیٰ اپنے اختیار میں کسی کو حصہ دار بنانے پر تیار نہیں، ارکان اسمبلی بھی اپنے اپنے حلقوں میں اپنی اپنی ڈفلی بجا کر اپنا اپنا راگ سنانا چاہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ افسران کرام وہ کام کر رہے ہیں جو ان کا نہیں ہے۔ جب لوگوں کے منتخب نمائندے ان کے روزمرہ مسائل کو حل کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے، تو جمہوریت کس طرح پنپے گی؟ یہ بات ہمارے اہل سیاست کی سمجھ میں نہیں آ پائی۔ بلدیاتی انتخابات کرانا صوبائی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، وفاقی حکومت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں، نہ ہی وفاقی سطح پر کوئی یکساں قانون بنایا جا سکا ہے، جو ملک بھر میں نافذ العمل ہو۔ نتیجتاً کہیں تو بلدیاتی اداروں کا نام و نشان نہیں ہے اور کہیں ہے بھی تو ان کے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ یہی وہ مسئلہ ہے جس نے وہ مسائل پیدا کئے جن کی دہائی دے دے کر نئے صوبوں کی تشکیل کی بات ہو رہی ہے۔ اٹھارویں ترمیم نے وفاق سے اختیارات اور وسائل لے کر صوبوں میں تو بانٹ دیئے لیکن صوبے انہیں ضلع اور تحصیل تک پہنچانے کو تیار نہیں ہیں۔ سو، اب یہ مطالبہ زور پکڑ گیا ہے کہ ''صوبائی سامراج'' کو توڑا جائے اور ایک صوبے کو کئی صوبوں میں تقسیم کر کے عوام کو معاملات کار میں شریک کیا جائے۔ نئے صوبوں کی ضرورت پر دلائل کے انبار لگ چکے ہیں لیکن انہیں کیسے بنایا جائے یا کیسے بنایا جا سکتا ہے، اس سوال نے حالات میں سنگینی گھول دی ہے۔ کتاب آئین کہتی ہے کہ جس بھی صوبے میں نئے صوبے بنانا ہیں، وہاں کی اسمبلی کو پہلے دو تہائی اکثریت سے اس کی منظوری دینا ہو گی، اس کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوان کتابِ آئین میں باقاعدہ ترمیم کر کے ان کے ناموں کا اندراج کریں گے۔ گویا جب تک کوئی صوبائی اسمبلی نہ چاہے صوبے کی حدود میں ردوبدل نہیں کیا جا سکتا، اس اکائی کو دو تین یا چار حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ وہ الجھن ہے جو سلجھائے نہیں سلجھ رہی۔ ایک تجویز یہ سامنے آئی ہے کہ پارلیمنٹ آئین میں ترمیم کر کے صوبائی اسمبلیوں کا اختیار ختم کرے، اور اپنی اکثریت کے بل پر نئے صوبے بنا دے۔ اس کے لئے بھی دونوں ایوانوں (سینیٹ اور قومی اسمبلی) کی الگ الگ دو تہائی تعداد درکار ہے۔ موجودہ پارلیمنٹ پر مسلم لیگ (ن) پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف کے متعلقین کا غلبہ ہے۔ جب تک کوئی دو پارٹیاں آمادہ نہ ہوں ترمیم نہیں ہو سکتی۔ پیپلز پارٹی کو سندھ میں نیا صوبہ کسی طور قبول نہیں، لہٰذا وہ تو اس کے لئے کسی بھی سطح پر دستِ تعاون دراز کرنے سے رہی، مسلم لیگ (ن) میں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والے موجود ہیں لیکن ابھی تک اس نے باقاعدہ کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ تحریک انصاف نئے صوبوں کے حق میں ہے، لیکن اس کی تائید حاصل کرنے کے لئے اس کی مٹھی گرم کرنا پڑے گی۔ وہ بھی تن تنہا یہ کام نہیں کر سکتی، اسے مزید کمک کی ضرورت ہو گی جو کہاں سے فراہم ہو گی، یہ کسی کو معلوم نہیں۔ حکیمانِ حاذق نے اس پر نسخہ یہ تجویز کیا ہے کہ ریفرنڈم کرا لو، عوام کی رائے نئے صوبوں کے حق میں آ جائے تو پارلیمنٹ سے پوچھے بغیر آئین میں ردوبدل کر ڈالو۔ جب عوام کی رائے سامنے آ جائے تو پھر پارلیمنٹ سے پوچھنے کی کیا ضرورت؟ پارلیمنٹ کو بھی تو عوام ہی نے بنایا ہے، عوام کی رائے کو براہِ راست وفاقی آئینی عدالت کے سامنے پیش کر کے توثیق کرا لی جائے اور نئے صوبے بنا دیئے جائیں۔ اس پر بلاول بھٹو زرداری چراغ پا ہیں، للکار رہے ہیں، غرا رہے ہیں اور زور زبردستی کو وارننگ دے رہے ہیں کہ ایسا ہوا تو خون کے دریا بہہ جائیں گے۔ صدر اور وزیراعظم سر جوڑ کر بیٹھے ہیں، اِدھر اُدھر بھی کھسر پھسر ہو رہی ہے لیکن کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے؟ سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ جو بھی کرنا ہے، اتفاقِ رائے سے یا (کم از کم) بھاری اکثریت کی رائے سے کیا جائے۔ اس کے لئے بیٹھک کا اہتمام کیجیے، ایک بار نہیں سو بار بیٹھیے۔ اجتماعی ذہانت کو کام میں لایئے، دستور کے تقاضوں کے مطابق عوام کو ان کا حقِ حکمرانی لوٹا دیجیے۔ ''پرچھاواں'' کے لئے عالمی ایوارڈ، اِس خبر نے پورے ملک میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً خوشی کی لہر دوڑا دی کہ ریڈیو پاکستان سے منسلک ممتاز قلم کار اور براڈ کاسٹر اکمل شہزاد گھمن کے پنجابی ناول ''پرچھاواں'' نے پنجابی فکشن کا 13واں سالانہ عالمی ایوارڈ جیت لیا ہے۔ اس کا اعلان کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے شہر سرے میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں کیا گیا، جس میں پنجابی زبان و ادب سے وابستہ دنیا بھر سے نمایاں شخصیات شریک ہوئیں۔ گھمن صاحب کو 25 ہزار کینیڈین ڈالر نقد پیش کیے جائیں گے۔ ریڈیو پاکستان اور اکمل شہزاد گھمن کو یہ اعزاز مبارک۔

پاکستان کے چار موجودہ صوبوں میں سے کئی صوبے نکالنے یا ہر صوبے کو کئی صوبوں میں تقسیم کرنے کی بحث زوروں پر ہے۔ بہت سے لوگ بہت سے دلائل دے رہے ہیں، کسی کے پاس بھی الفاظ کی کمی نہیں۔ اپنے اپنے انبار لگائے جا رہے ہیں۔ زیریں سے لے کر اعلیٰ عدالتوں تک میں جو ہزاروں مقدمات زیر سماعت ہیں ان میں سے ہر ایک میں ملزم کا دفاع کرنے والے اور اسے مجرم ثابت کرنے والے برسر پیکار رہتے ہیں۔ اُنہیں وکیل کہا جاتا ہے۔ اِس کام کی اُنہوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل کر رکھی ہے بلکہ یہ کہیے کہ باقاعدہ لائسنس لے رکھا ہے۔ اس کی وہ باقاعدہ فیس وصول کرتے ہیں، جو سینکڑوں، ہزاروں سے شروع ہو کر لاکھوں، کروڑوں تک جا پہنچتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے ایک مرحوم چیف جسٹس نے کئی بار یہ بات دہرائی کہ انہوں نے ایک مقدمے میں ایک فریق سے جو فیس وصول کی تھی، وہ جج کے طور پر ان کی ایک نہیں، دو بلکہ تین سالوں کی تنخواہ سے بھی زیادہ تھی۔ نئے صوبوں کا مقدمہ تو لڑا جا رہا ہے۔

The Daily ★★ ZEBA-E-PAKISTAN ★★★
رجسٹرڈ نمبر BIO/27/353
روزنامہ زیبائے پاکستان کوئٹہ
ڈپٹی ایڈیٹر محمد عرفان
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
قیمت 15 روپے

اشاعت خاص

شہید ایس کے صلاح الدین خان اچکزئی

حق و سچ کی ایسی آواز جو کبھی خاموش نہیں ہو گی

عوامی خدمت، جمہوری جدوجہد اور صحافتی قربانی کا ایک روشن باب، چمن سے دنیا تک گونجنے والی سچائی کی صدا

تحریر: ولید اچکزئی
ترتیب و تصویر، میر وائس اچکزئی

شہید صلاح الدین خان اچکزئی کا نام بلوچستان کی تاریخ میں ہمیشہ احترام سے لیا جائے گا۔ وہ ان چند شخصیات میں سے تھے جنہوں نے اپنی زندگی عوام کے لیے، سچ کے لیے، اور سماجی انصاف کے لیے وقف کر دی۔ ایک ایسے عہد میں جب قلم خریدے جا رہے تھے، زبانیں خاموش کرائی جا رہی تھیں، اور خوف کا سایہ آزادی اظہار پر طاری تھا، صلاح الدین اچکزئی نے اپنے قلم کو ایمان کی طرح سنبھالا اور اپنی سچائی کو اپنے لہو سے ثابت کر دکھایا۔ وہ محض ایک صحافی نہیں بلکہ ایک نظریہ، ایک تحریک، اور ایک درس بن گئے کہ سچ بولنے والا کبھی مرتا نہیں، وہ تاریخ کا حصہ بن جاتا ہے۔ صلاح الدین اچکزئی کا تعلق بلوچستان کے سرحدی شہر چمن سے تھا۔ چمن، جو ہمیشہ سے قبائلی روایات، تجارتی روابط، اور ثقافتی میل جول کا مرکز رہا ہے، نے انہیں وہ گہرا شعور دیا جو صرف زمینی حقیقتوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ان کی ابتدائی تعلیم افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ہوئی، جہاں انہوں نے علم کے ساتھ ساتھ سماجی شعور بھی حاصل کیا۔ بعد ازاں میٹرک کے بعد انہوں نے پشاور کا رخ کیا، جہاں ان کی ملاقات علم و سیاست کے ایسے ماحول سے ہوئی جس نے ان کی فکری اور قیادی صلاحیتوں کو جلا بخشی۔ یہی وہ دور تھا جب وہ طلبہ سیاست میں داخل ہوئے اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پی ایس او) کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ یہ ایک تاریخی اعزاز تھا، اور اس نے ان کے سیاسی سفر کی بنیاد رکھی۔ وہ نوجوانی میں ہی قیادت کے جوہر دکھانے لگے تھے، اور ان کا یہ سفر آگے چل کر ایک مضبوط عوامی جدوجہد میں ڈھل گیا۔

صلاح الدین اچکزئی ہمیشہ عوام کے قریب رہے۔ ان کی گفتگو میں سیاستدان کا فہم، صحافی کی جرات، اور سماجی کارکن کا درد موجود ہوتا تھا۔ وہ ہر اس شخص کے ساتھ کھڑے نظر آتے جو ناانصافی، ظلم یا محرومی کا شکار ہوتا۔ ان کا ماننا تھا کہ معاشرہ اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک عام آدمی کو عزت، انصاف اور مواقع نہیں ملتے۔ چمن جیسے شہر میں، جہاں منشیات کا پھیلاؤ اور سماجی ناہمواریاں ایک گہرا مسئلہ تھیں، انہوں نے کھل کر ان برائیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ وہ منشیات کے خلاف تحریک کے صف اول کے رہنما بنے۔ ان کا یہ مشن صرف تقریر تک محدود نہیں تھا، بلکہ عملی جدوجہد پر مبنی تھا۔ وہ خود متاثرہ خاندانوں سے ملتے، ان کے مسائل سنتے، ان کے بچوں کے لیے تعلیمی مواقع پیدا کرنے کی کوشش کرتے، اور ریاستی اداروں سے مطالبہ کرتے کہ وہ ان برائیوں کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ ان کی یہی عوامی وابستگی ان کی شناخت بن گئی۔ سال 2005 ان کی زندگی میں ایک نیا باب لے کر آیا۔ انہوں نے صحافت کا پیشہ اختیار کیا، مگر ان کے نزدیک یہ محض ایک پیشہ نہیں بلکہ سماجی خدمت اور قوم بیداری کا ذریعہ تھا۔ انہوں نے روزنامہ ‘‘قومی جرگہ’’ اور ‘‘اطلاع عام’’ کی بنیاد رکھی، جنہوں نے مختصر مدت میں بلوچستان کے معتبر ترین اخبارات میں جگہ بنائی۔ ان کے اداراتی نظریات واضح تھے — سچائی، غیر جانبداری، عوامی مسائل کی ترجمانی، اور طاقتور کے سامنے بے خوفی سے کلمہ حق کہنا۔ ان کے اخبارات نے ان مظلوم طبقات کو زبان دی جنہیں دہائیوں سے خاموش رکھا گیا تھا۔ ان کی تحریروں میں ایک خاص درد اور احساس جھلکتا تھا۔ وہ چمن کے کسی کسان کی بے بسی پر بھی لکھتے تھے، اور کوئٹہ کے کسی طالبعلم کی امید پر بھی۔ وہ بلوچستان کے ہر مسئلے کو قومی سطح پر اجاگر کرتے اور یہ باور کراتے کہ بلوچستان محض ایک خطہ نہیں بلکہ پاکستان کی روح ہے۔ ان کی صحافت نے جلد ہی انہیں ایک ایسے مقام پر پہنچا دیا جہاں وہ عوام کے لیے امید کی کرن بن گئے۔ لیکن یہ سفر آسان نہیں تھا۔ انہیں بارہا دھمکیاں دی گئیں، دباؤ ڈالا گیا کہ وہ اپنی آواز کو مدھم کر لیں، مگر انہوں نے کبھی ہار نہیں مانی۔ ان کے نزدیک خاموشی، ظلم کی حمایت کے مترادف تھی۔ وہ کہا کرتے تھے، ‘‘اگر سچ بولنے والا خاموش ہو جائے تو جھوٹ بولنے والا فاتح بن جاتا ہے، اور میں جھوٹ کے سامنے جھکنے کے لیے پیدا نہیں ہوا۔’’ یہ جملہ ان کی زندگی کا خلاصہ تھا۔ وہ ہمیشہ خطرات کے سائے میں جیتے رہے، مگر ان کے چہرے پر کبھی خوف نہیں آیا۔ وہ مسکراتے ہوئے کہتے کہ میری بندوق قلم ہے، اور میری گولی سچائی۔ سال 2024 کے عام انتخابات کے دوران صلاح الدین اچکزئی نے اپنی سیاسی وابستگی کو عوامی نیشنل پارٹی سے جوڑا۔ یہ فیصلہ ان کے نظریے کے عین مطابق تھا۔ اے این پی ہمیشہ سے جمہوریت، وفاقیت، پشتون حقوق، تعلیم اور عدم تشدد کی علمبردار رہی ہے۔ پارٹی میں ان کی شمولیت کو بڑے احترام کے ساتھ قبول کیا گیا۔ وہ نہ صرف پارٹی کے رہنما بلکہ فکری رہبر بھی سمجھے جانے لگے۔ نوجوان ان سے رہنمائی لیتے، کارکن ان کے مشوروں کو حتمی سمجھتے، اور عوام ان پر اعتماد کرتے۔ وہ تعلیم کے بے حد حامی تھے۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ، ‘‘تعلیم وہ ہتھیار ہے جو ظلم، غربت اور جہالت کے خلاف سب سے مؤثر ہے۔’’ انہوں نے ہمیشہ نوجوانوں کو کہا کہ وہ کتاب کو اپنی طاقت بنائیں، کیونکہ بندوق وقتی نجات دیتی ہے، مگر علم ہمیشہ کا عروج۔ ان کی زندگی کا ہر دن جدوجہد سے بھرپور تھا۔ وہ امن کے داعی تھے، اور قبائلی تنازعات کے حل کے لیے اکثر پیش پیش رہتے۔ وہ جانتے تھے کہ پشتون معاشرے کی مضبوطی اتحاد میں ہے، اس لیے وہ ہمیشہ مصالحت اور بھائی چارے کا پیغام دیتے۔ ان کے مطابق دشمن باہر نہیں، اندر کی تفرقہ بازی میں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ہم ایک ہو جائیں تو کوئی طاقت ہمیں جھکا نہیں سکتی۔ ان کی یہ سوچ ایک رہنما کی نہیں بلکہ ایک مصلح کی سوچ تھی، جس کا مقصد قوم کو تقسیم نہیں بلکہ متحد کرنا تھا۔ مگر وہی معاشرہ جس کے لیے وہ دن رات جدوجہد کر رہے تھے، انہی کی جرات اور سچائی سے خائف ہو گیا۔ 23 نومبر 2024 کی رات، جب وہ اپنی معمول کی سرگرمیوں کے بعد واپس جا رہے تھے، تو کچھ نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ چمن کی خاموش رات گولیوں کی آوازوں سے لرز اٹھی۔ یہ صرف ایک انسان پر حملہ نہیں تھا، بلکہ سچائی، انسانیت، اور صحافت کے مقدس فریضے پر وار تھا۔ ان کی شہادت نے پورے بلوچستان کو غم میں ڈبو دیا۔ ان کے چاہنے والے، ساتھی، صحافی، سیاستدان، سب اشکبار تھے۔ چمن کی فضاؤں میں سوگ کی چادر تنی ہوئی تھی۔ ان کے جنازے میں ہزاروں لوگ شریک ہوئے۔ ان کی شہادت کے بعد ان کے اخبارات، ان کے نظریات، اور ان کی سوچ کو ایک نئی زندگی ملی۔ ان کے صاحبزادگان آج بھی انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوامی صحافت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ان کی تحریریں آج بھی ایک چراغ کی طرح جل رہی ہیں، جو آنے والی نسلوں کے لیے روشنی کا ذریعہ ہیں۔ وہ چلے گئے مگر ان کا نظریہ باقی ہے، ان کا حوصلہ باقی ہے، اور ان کی باتیں آج بھی زندہ ہیں۔ وہ اس بات کی علامت بن گئے ہیں کہ قلم کی طاقت بندوق سے بڑی ہوتی ہے۔ ان کا خون صرف زمین کو نہیں، ضمیروں کو بھی سرخ کر گیا۔ شہید صلاح الدین اچکزئی کی زندگی ایک سبق ہے — کہ اگر آپ کے اندر نیت صاف ہو، مقصد واضح ہو، اور عزم مضبوط ہو تو کوئی طاقت آپ کو جھکا نہیں سکتی۔ وہ اس قوم کے ضمیر کی آواز تھے، وہ اس دھرتی کے بیٹے تھے جنہوں نے اپنی جان دے کر سچائی کی حفاظت کی۔ ان کا نام ہمیشہ اس ملک کی تاریخ میں لکھا جائے گا جہاں صحافت قربانیوں سے روشن ہوئی، اور جہاں ایک بہادر صحافی نے ثابت کیا کہ سچ کی راہ پر چلنے والا کبھی مرتا نہیں، وہ امر ہو جاتا ہے۔

اطلاع عام نیوز